58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 313 | صفحات: 08 | ۱۳ نومبر ۲۰۲۶ء بروز جمعۃ المبارک بمطابق ۲۲ جمادی الثانی ۱۴۴۸ھ | Friday 13th November 2026 | جلد نمبر 58



بریٹ رینڈل ٹیم میں شامل

نیوزی لینڈ نے جنوبی افریقہ کے خلاف آخری دو ٹیسٹ میچوں کے لیے اپنی ٹیم میں ایک حیران کن تجربہ کرتے ہوئے بریٹ رینڈل کو ٹیم میں شامل کیا ہے۔ ۳۱ سالہ رینڈل سینٹرل کنٹریکٹ کے لیے کھیلتے ہیں اور انہوں نے ۱۴ ٹیسٹ اننگز میں ۴۲ کی اوسط سے ۱۰۰۰ رنز حاصل کیے ہیں۔ ۸ اننگز کی سیریز میں نیوزی لینڈ اب تک ایک بھی میچ نہیں جیت سکا ہے (تفصیلات اندر)



ایئر کی قیادت کا پہلا امتحان

ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان جمعہ کو پہلا ٹی ٹوئنٹی کھیلا جائے گا جو ایک نوجوان کپتان کی تربیت اور ٹیم کے توازن کا امتحان ہوگا۔ سوریہ کمار یادو کی غیر موجودگی میں شبمن گل کی قیادت میں ٹیم کی کوشش ہوگی کہ وہ اپنے گھریلو میدان پر ۲۰۲۶ کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ سے پہلے اعتماد بحال کرے۔ ہندوستان کی نظریں اس میچ میں اہم کھلاڑیوں کی فٹنس اور شریاس ایئر کی قیادت پر بھی ہوں گی، جو ٹیم کی مستقبل کی منصوبہ بندی کے لحاظ سے بھی اہم ہے (تفصیلات اندر)



ثقافتی ورثہ زندہ قوت کی طرح برقرار رہے/LG

کشمیر کے ثقافتی ورثے کی بحالی، تحفظ اور دیرپائی پر منعقدہ قومی سمینار سے خطاب



جموں/لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ''کشمیر کے ثقافتی ورثے کی بحالی، تحفظ اور دیرپائی'' کے موضوع پر دو روزہ قومی سمینار سے خطاب کیا جس کا اہتمام کمیٹی بلڈنگ ہیومینٹی نے کیا تھا۔ مرکزی وزیر برائے ثقافت و سیاحت گجیندر سنگھ شیخاوت نے بھی بذریعہ ورچوئل موڈ تقریب میں شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سمینار میں شرکت کرنے والے منتظمین، سکالروں، نمائندین، فن کاروں، سابق فوجیوں، فوجی افسران اور شہریوں کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ ورثہ ایک بیش قیمت میراث ہے جو فلسفیوں، صوفیاء، سنتوں دست کاروں، ادیبوں اور مفکرین کی نسلوں سے ہمیں ملی ہے جنہوں نے اپنی حکمت اور تخلیقی صلاحیتوں سے انسانیت کو مالا مال کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ نسل کی ذمہ داری صرف اس ورثے کی تعریف کرنا نہیں بلکہ اس کا تحفظ کرنا، اسے منظم کرنا، اس کی دستاویز سازی کرنا اور اسے معاشرے کے لئے مزید قابل رسائی بنانا بھی ہے۔ انہوں نے آنے والی نسلوں کی خاطر جموں و کشمیر کے تہذیبی ورثے کے تحفظ کے لئے اجتماعی عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر نہ صرف اپنے قدرتی حسن کے لئے جانا جاتا ہے/1

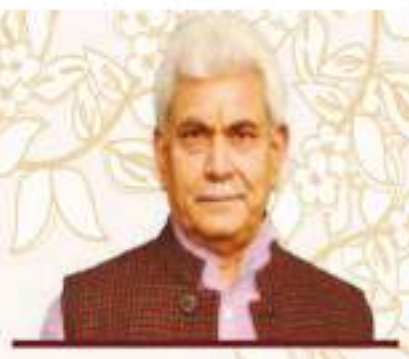
جنگلات میں دو دستی بم برآمد

بارہمولہ میں ایک مشتبہ شخص گرفتار

سرینگر/یو این آئی/ جموں و کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے پٹ رکوٹ جنگلاتی علاقے میں دہشت گردی مخالف مشترکہ کارروائی کے دوران سکیورٹی فورسز نے ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے دو دستی بم برآمد کیے ہیں۔ پولیس نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی بارہمولہ پولیس، بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف)، فوج کی دوسری راشٹریہ رائفلز اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس/2

45TH iitf
THEME
INDIA INTERNATIONAL TRADE FAIR 2026





THEME
VIKAS AUR VIRASAT
Development & Heritage

JK Karigari

Jammu & Kashmir Government e-Marketplace
Authentic Crafts. Timeless Heritage.
Discover an exclusive collection of authentic, handcrafted products made by skilled artisans and women Self-Help Groups of Jammu & Kashmir.
EXPLORE TRADE & SHOPPING OPPORTUNITIES
B2B
BUSINESS VISITORS
14-18 NOVEMBER 2026
VISIT JK KARIGARI AT
HALL NO. 9
BHARAT MANDAPAM, NEW DELHI
Empowering Artisans & Women Self-Help Groups
www.jkkarigari.jk.gov.in
DIPK-7639/26 Dated: 12/11/2026



An Initiative of the Housing & Urban Development Department, Government of Jammu & Kashmir.
Deendayal Antyodaya Yojana-National Urban Livelihoods Mission (DAY-NULM)
Women SHGs

دچھن کشتواڑ میں دو لاپتہ اسپیشل پولیس افسران (SPOs) کی لاشیں برآمد

حملہ آوروں کو کیفر کردار تک پہنچانے کا لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا عزم

جموں/یو این آئی/ جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ کے دور افتادہ علاقے دچھن میں بدھ کی صبح سکیورٹی فورسز نے دو لاپتہ اسپیشل پولیس افسران (ایس پی اوز) کی لاشیں برآمد کی ہیں۔ دونوں اہلکاروں کی لاشوں پر گولیوں کے نشانات پائے گئے ہیں۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ ہلاک ہونے والے ایس پی اوز کی شناخت ہابی چند (57) اور رشپال کمار (45) کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں کی لاشیں دچھن کے ایک دور افتادہ علاقے سے ملی ہیں۔ حکام کے مطابق، دونوں پولیس اہلکار دچھن کے کہار گاؤں میں اینٹی آپریشنز گروپ (ایس او جی) کے ساتھ تعینات تھے۔ انہوں نے بتایا کہ دونوں اہلکار گزشتہ شام اپنے کیمپ سے فوجی چوکی کی جانب سفر کے دوران لاپتہ ہو گئے تھے۔ ان کی تلاش شروع کی گئی تھی، جس کے بعد بدھ کی صبح ان کی گولیوں سے چھلنی لاشیں برآمد ہوئیں۔ سرکاری ذرائع نے مزید بتایا کہ دونوں ہلاک شدہ اہلکاروں کی سروس رائفلیں بھی جائے وقوعہ سے غائب ہیں۔ اس پہلو کو بھی تحقیقات میں شامل کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل 19 اکتوبر کو بھی جموں و کشمیر پولیس نے ضلع کشتواڑ میں ایک ایس پی او کے لاپتہ ہونے اور اس کے قتل کے معاملے کو حل کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ اس سلسلے میں دو افراد کو گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق، 15 اکتوبر کو ایس پی او بشیر احمد پولیس پارٹی کے ساتھ ٹریگام سے اپنی سروس رائفل سمیت لاپتہ ہو گئے تھے/4

کولگام حملے کے مقام کا دورہ کرے گی NIA کی ٹیم

سرینگر/یو این آئی/قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی ایک ٹیم جمعرات کو جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں سی آر پی ایف کی چوکی پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کے مقام کا دورہ کر سکتی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، ٹیم جائے وقوعہ سے نمونے جمع کرنے اور فارنسک شواہد کا جائزہ لینے کے لیے وہاں پہنچے گی۔ ذرائع نے بتایا کہ این آئی اے کی ٹیم میر بازار کے قریب اکھرن علاقے کا دورہ کرے گی، جہاں بدھ کی دوپہر دہشت گردوں نے سینٹرل/3

12 برسوں میں 50 کروڑ افراد کو خط غربت سے اوپر لایا گیا/مودی

غربت ہٹاؤ کے نعرے لگائے جاتے تھے لیکن اس حکومت نے غربت کا خاتمہ کیا



سرینگر/اے پی آئی/ بھارت یقینی طور پر ایک ترقی یافتہ ملک بننے کا عندیہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نے ذرائع ابلاغ سے وابستہ افراد سے تلقین کی کہ وہ ملک کی کامیابیوں کو اجاگر کرنے کیلئے اپنی خدمات انجام دیں تاکہ لوگوں کو اس بات کی جانکاری مل سکے کی بھارت ترقی یافتہ ملک بننے کی راہ پر گامزن ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے ذرائع ابلاغ سے اپیل کی کہ وہ ملک کی کامیابیوں اور مثبت پیش رفت سے متعلق کہانیوں کو اجاگر کرنے پر توجہ مرکوز کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں پہلے ہی کافی کام کیا جا رہا ہے۔ بی جے پی ہیڈ کوارٹر میں سحافیوں کیلئے منعقدہ دیوالی ملن تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ مختلف شعبوں میں حکومت کی کامیابیوں کو بھی اُجاگر کیا/5

شفاف اور میرٹ پر مبنی امتحانی نظام کو یقینی بنایا جائے/ وزیر اعلیٰ

ٹاسک فورس برائے امتحانی اصلاحات کے اراکین کے ساتھ میٹنگ



جموں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر میں امتحانی نظام میں جامع اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ امتحانات کو محفوظ، شفاف، ٹیکنالوجی پر مبنی اور انسانی حد تک ممکنہ طور پر فول پروف بنایا جائے تاکہ طلباء کے مستقبل کا تحفظ ہو اور میرٹ ہی انتخابات کا واحد معیار رہے۔ سول سیکرٹریٹ میں اعلیٰ سطحی ٹاسک فورس (ایچ پی ٹی ایف) برائے امتحانی اصلاحات کے اراکین کے ساتھ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے امتحانی سکیورٹی کو مضبوط بنانے، بتدریج کمپیوٹر پر مبنی ٹیسٹنگ کی طرف منتقلی، بورڈ امتحانات کی ساکھ بہتر بنانے اور امتحانی عمل کے موضوعی حصے سے متعلق خدشات دور کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مضبوط امتحانی اصلاحات کی ضرورت خاص طور پر نیٹ یو جی 2026 کی منسوخی اور اس کے بعد ہونے والے دوبارہ امتحان کے بعد سامنے آئی جس سے ملک بھر کے لاکھوں امیدواروں کو کافی تکلیف اور اضافہ تناؤ کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ روایتی غیر مرکزی نظام کے تحت امتحانی بے ضابطگیاں عموماً مخصوص علاقوں تک محدود رہتی تھیں، لیکن مرکزی امتحانات کی طرف منتقلی/6

علی محمد ساگر نے پٹواری ایسوسی ایشن کے مسائل غور سے سنے

محکمہ مال کی خدمات کو مزید مستحکم بنانے اور فیلڈ عملے کے جائز مسائل حل کرنے پر زور



جموں، 12 نومبر//// وزیر برائے مال، ریلیف، محکمہ بجلی، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، بازآبادکاری وتعمیر نو اور انتخابات علی محمد ساگر نے آج آل جموں وکشمیر پٹواری ایسوسی ایشن کے نمائندوں اور مختلف وفود کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس دوران انہوں نے محکمہ مال سے متعلق امور کا جائزہ لینے کے علاوہ وفود کی جانب سے پیش کی گئی عوامی شکایات اور مطالبات کو بھی سنا۔ ملاقات کے دوران پٹواری ایسوسی ایشن کے وفد نے وزیر کو پٹواری طبقے کو درپیش ملازمت سے متعلق، انتظامی اور عملی نوعیت کے مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔ وفد نے فیلڈ میں کام کرنے والے ملازمین کو اپنی ذمہ داریاں انجام دینے کے دوران درپیش مشکلات کو اجاگر کرتے ہوئے محکمہ مال کی کارکردگی اور فعالیت کو مزید بہتر بنانے کے لیے ان کے جائز مسائل حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وفد نے نچلی سطح پر محکمہ مال کے انتظامی نظام کو مضبوط بنانے، ملازمین کے لیے بہتر کام کے حالات فراہم کرنے اور عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے فیلڈ عملے اور محکمہ کے اعلیٰ حکام کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنے سے متعلق امور بھی زیر بحث لائے۔۔۔/101

عوامی نمائندے، وفود اور طلبہ نے سول سیکرٹریٹ میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی



جموں 12 نومبر// آج کئی وفود، عوامی نمائندوں اور اسکول کے طلبہ نے یہاں سول سیکرٹریٹ میں وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور انہیں مختلف ترقیاتی مسائل، برادری کے خدشات اور اپنے متعلقہ حلقوں کے معاملات سے آگاہ کیا۔ ایم ایل اے اننت ناگ ویسٹ عبدالحمید بھٹ (لاری)، ایم ایل اے سانبہ سرجیت سنگھ سلاتھیہ اور ایم ایل اے کھرگ پیر زادہ فاروق احمد شاہ نے الگ الگ وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور جاری ترقیاتی کاموں، عوامی فلاح وبہبود کے مسائل اور اپنے اپنے حلقوں سے متعلق دیگر معاملات پر تبادل خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ نے آنے والے عوامی نمائندوں اور وفود کی بات غور سے سنی اور یقین دہانی کرائی کہ ان کے جائز مطالبات اور ترقیاتی مسائل کو ترجیحی بنیاد پر جانچا اور حل کیا جائے گا۔ شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (سکمز) کے ڈائریکٹر پروفیسر (ڈاکٹر) ایم اشرف ڈنی نے وزیر اعلیٰ سے۔۔۔/102

ممتاز تاجر محمد خلیل سیفکو کے انتقال پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا اظہار تعزیت

سرینگر// صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ نے ممتاز تاجر اور سماجی شخصیت الحاج محمد خلیل (سیفکو) ساکن بدھ وارہ کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگوران خصوصاً مرحوم کے اہل خانہ کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ محمد خلیل صاحب شریف النفس، غریب پرور اور انسان دوست شخصیت کے مالک تھے۔ انہوں نے ٹیلی فون پر مرحوم کے فرزند پرویز احمد اور برادران حاجی الطاف احمد، حاجی منظور احمد کیساتھ تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری۔۔۔/103

ڈپٹی کمشنر سرینگر کا پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت روف ٹاپ سولر تنصیبات کی پیش رفت کا جائزہ



سرینگر، 12 نومبر//// پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت چھتوں پر شمسی توانائی کے نظام (روف ٹاپ سولر) کی تنصیب کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے آج ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لبرو کی صدارت میں ڈی سی آفس کمپلیکس کے میٹنگ ہال میں ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کے دوران سرینگر ضلع کی سرکاری عمارتوں میں شمسی توانائی کے نظام کی تنصیب کے جاری کاموں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، ڈسٹرکٹ اسٹیٹسٹکس اینڈ ایویلیوایشن آفیسر شاہ اسماعیل بنگرو، کے پی ڈی سی ایل اور جے اے کے ای ڈی اے کے ایگزیکٹو انجینئرز، جموں و کشمیر بینک کے زونل ہیڈ اور دیگر متعلقہ افسران و فریقین نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر، جو ان ایجنسیوں کی مانیٹرنگ اینڈ مینجمنٹ کمیٹی کے چیئرمین بھی ہیں، نے چھتوں پر شمسی توانائی کے نظام کی تنصیب اور سرکاری عمارتوں کو شمسی توانائی سے آراستہ کرنے کے کاموں میں مزید تیزی لانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ٹیکنوں کو ہدایت دی کہ تمام زیر التوا منظور شدہ معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹایا جائے اور سولر سسٹم کی تنصیب میں سہولت فراہم کرنے کے لیے قرضوں کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی سی ایل کے انجینئرز کو بھی ہدایت۔۔۔/105

سید محمد الطاف بخاری کا 1990 کی دہائی میں تشدد کا راستہ اختیار کرنے والوں کے لیے عام معافی کا مطالبہ



سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے آج حکومتِ ہند سے اپیل کی کہ 1990 کی دہائی اور اس کے بعد ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث رہے افراد کے لیے عام معافی کا اعلان کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ جموں وکشمیر کے لوگوں نے اب امن اور معمولاتِ زندگی کی بحالی کا راستہ اختیار کر لیا ہے، اس لیے ماضی میں گمراہ ہونے والے تمام افراد کو بھی معاف کر کے معمول کی زندگی گزارنے کا موقع فراہم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے یہ اپیل آج سرینگر میں پارٹی ہیڈ کوارٹر پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کی۔ اس موقعے پر متعدد پارٹی لیڈران اُن کے ہمراہ تھے۔ سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ 1990 کی دہائی کے دوران ہمارے کچھ نوجوانوں کو ایک ایسے بیانیے کی جانب گمراہ کیا گیا جو ملک کے امن اور استحکام کے منافی تھا۔ تاہم، اب حالات بدل چکے ہیں۔ ان میں سے۔۔۔/104

ست شرما کا شہید ایس پی اوز کو خراجِ عقیدت جانیں قربان کرنے والے بہادر اہلکاروں کے اہلِ خانہ سے اظہارِ تعزیت



جموں، 12 نومبر// جموں وکشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ ست شرما نے کشتواڑ میں دورانِ ڈیوٹی جامِ شہادت نوش کرنے والے دو بہادر اسپیشل پولیس افسران (ایس پی اوز) مرحوم بابی چند اور مرحوم رشپال کمار کی المناک شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ شہید اہلکاروں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ ایس پی اوز ملک کی سلامتی کے محاذ پر صفِ اول میں رہ کر انتہائی مشکل حالات میں ملک کی سرحدوں کی حفاظت اور عوام کے تحفظ کو یقینی بناتے ہیں۔ ان کی بہادری، لگن اور وطن کی خاطر عظیم قربانی دینے کا جذبہ حب الوطنی اور فرض شناسی کی اعلیٰ مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم ان بہادر سپوتوں کی قربانیوں کی ہمیشہ مقروض رہے گی، جن کی لازوال قربانیاں دشمن قوتوں کے خلاف ملک کے عزم کو مزید مضبوط بناتی ہیں۔ ست شرما نے شہداء کے غمزدہ اہلِ خانہ کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ مرحومین کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو اس ناقابلِ تلافی نقصان کو برداشت کرنے کے لیے صبر و حوصلہ عطا کرے۔

شاہ اور کوسگر خاندانوں کیساتھ میر واعظ ہمدانی کا اظہارِ تعزیت

سرینگر// جموں وکشمیر جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ میر واعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی نے جواں سال عمید فیاض ولد فیاض احمد شاہ ساکن اسلام یار بل پتھر مسجد کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے اور اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے تمام اقارب خصوصاً مرحوم کے والد فیاض احمد اور برادر ساحل فیاض، چچا اہل قلم بشیر احمد شاہ کوثر اور جاوید احمد شاہ کوسگر کیساتھ تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے بھی دعا کی۔ سجادہ نشین درگاہ خوشیہ رہباب صاحبؒ الحاج میر سید بہاؤالدین صاحب قادری منطقی، سجادہ نشین دربار علویہ قادریہ صاحبزادہ مجتبیٰ علوی قادری، صاحبزادہ مظفر علوی قادری، صاحبزادہ محسن علوی قادری، جمعیت صدر الحاج فاروق احمد گانی، محمد اشرف عنایتی، محمد یاسین زہرا، حاجی بشیر احمد بٹ، محمد شفیع برگری، میر غلام محمد ساقی اور۔۔۔/106

جاوید احمد رانا کی قبائلی فلاحی منصوبوں پر عمل درآمد میں تیزی لانے کی ہدایت

فنڈز کے بہترین استعمال پر زور، ای ایم آر ایس اور ہاسٹل منصوبوں کا جائزہ



جموں، 12 نومبر//// وزیر برائے قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں محکمہ قبائلی امور کے ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے جاری ترقیاتی کاموں کی مالی اور زمینی سطح پر پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے جموں وکشمیر میں قبائلی برادریوں کی سماجی و اقتصادی حالت بہتر بنانے کے لیے مختلف اہم سرکاری اسکیموں اور فلاحی اقدامات پر عمل درآمد کا جائزہ لیا۔ ترقیاتی کاموں میں تیزی لانے اور نتائج پر مبنی عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیر نے ضلعی انتظامیہ، محکمہ جاتی افسران اور عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ ترقیاتی کاموں کی رفتار تیز کی جائے، فنڈز کا بہترین استعمال یقینی بنایا جائے اور مقررہ مدت کی سختی سے پابندی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کاموں میں حائل رکاوٹوں اور تاخیر کی وجوہات کی نشاندہی کر کے فوری طور پر انہیں دور کیا جائے تاکہ سرکاری اقدامات کے فوائد مستحق افراد تک پہنچ سکیں۔ اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے یوٹی کیپٹیکس بجٹ، دھرتی آبا جنجاتیہ گرام اتھرش ابھیان (DAJGUA)، ریاستوں کو سرمایہ جاتی سرمایہ کاری کے لیے خصوصی معاونت (SASCI)، ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں (EMRS) اور پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں گوجر اور بکروال ہوسٹلوں کی تعمیر سمیت مختلف منصوبوں اور سرگرمیوں کا ضلع وار تفصیلی جائزہ لیا گیا۔۔۔/107

جاوید ڈار نے سکاسٹ جموں میں 'اے ایم سی او این۔2026' کا افتتاح کیا

ماہرین کا ڈیری پروڈکشن اور اینٹی مائیکروبائل ریزسٹنس (اے ایم آر) پر تبادلہ خیال



جموں/12 نومبر// ایسوسی ایشن آف ماسٹائٹس کی دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس (اے ایم سی او این۔2026) اور اس کی سالانہ کنونشن کا افتتاح شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف جموں (ایس کے یو اے ایس ٹی۔ جموں) کی فیکلٹی آف ویٹرنری سائنسز اینڈ اینمل ہسبنڈری (ایف۔وی۔ایس سی اینڈ اے ایچ) آر ایس پورہ میں کیا گیا۔ یہ کانفرنس 'ایسوسی ایشن آف ماسٹائٹس' کی جانب سے سکاسٹ جموں کے اشتراک سے "پائیدار ڈیری پیداوار کے لیے جانوروں کے تھنوں کی صحت کو بہتر بنانا: تشخیص، علاج، صاف دودھ اور اینٹی مائیکروبائل ریزسٹنس (اے ایم آر) سے نمٹنے کے لئے جدید طریقے' کے موضوع پر منعقد کی جا رہی ہے۔ وزیر برائے زرعی پیداوار، قائنس، کان کنی اور اِعادہ باہمی نگہ جات جاوید احمد ڈار نے اس تقریب میں بحیثیت مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ وائس چانسلر سکاسٹ جموں پروفیسر بی این ترپاٹھی نے افتتاحی تقریب کی صدارت کی۔ اِس موقعہ پر سابق ڈائریکٹر ریسرچ سکاسٹ جموں ڈاکٹر این اے سدھن اور جنوبی کوریا کی کانگ وون نیشنل یونیورسٹی کے ڈین ڈاکٹر سنگ جن لی نے مہمانانِ ذی وقار کی حیثیت سے شرکت کی۔ افتتاحی تقریب کا۔۔۔/108

ڈپٹی کمشنر گاندربل کی ٹریفک نظام اور قصبے کو ٹریفک جام سے پاک بنانے کے اقدامات سے متعلق اجلاس کی صدارت



گاندربل، 12 نومبر//// ڈپٹی کمشنر گاندربل شریا سنگھل نے آج منی سیکرٹریٹ کمپلیکس گاندربل کے ویڈیو کانفرنسنگ روم میں ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ضلع بھر میں ٹریفک کی روانی کو منظم بنانے، ٹریفک جام پر قابو پانے، تجاوزات ہٹانے اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں کو روکنے کے اقدامات کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر گاندربل، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو گاندربل، ایگزیکٹو انجینئر پی ڈبلیو (آر اینڈ بی) گاندربل، ایگزیکٹو انجینئر جل شکتی (پی ایچ ای) گاندربل، ایگزیکٹو انجینئر آبپاشی و فلڈ کنٹرول، اے آر ٹی او گاندربل، چیف ڈیولپمنٹ آفیسر گاندربل اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز میں ایگزیکٹو انجینئر پی ڈبلیو (آر اینڈ بی) گاندربل نے جامع ٹریفک مینجمنٹ پلان اور دوردراز سے بیجا مداخلت سڑک کی توسیع۔۔۔/110

ڈل جھیل کے ڈول ڈیمب علاقے میں ترقیاتی کاموں کا وائس چیئرمین جے کے ایل سی ایم اے نے لیا جائزہ

سرینگر، 12 نومبر//// جموں وکشمیر لیک کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی (جے کے ایل سی ایم اے) کے وائس چیئرمین خورشید احمد شاہ نے آج ڈل جھیل کے ڈول ڈیمب علاقے کا دورہ کر کے وہاں جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ ان کاموں میں جھاڑیوں کی صفائی، مجوزہ ترقیاتی منصوبے کے لیے نشاندہی شدہ علاقے کو صاف کرنا اور کشتی رانی و پانی کی روانی کو بہتر بنانے کے لیے اندرونی آبی راستوں کی کھدائی شامل ہے۔ دورے کے دوران وائس چیئرمین نے موقع پر جاری کاموں کا معائنہ کیا اور ان کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ متعلقہ افسران نے انہیں آبی نباتات اور جھاڑیوں کی صفائی سمیت اندرونی آبی راستوں کی کھدائی کے حوالے سے جاری سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی۔ منصوبہ بند اور پائیدار ترقی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تمام کام منظم طریقے سے انجام دیے جائیں اور علاقے کی ماحولیاتی حساسیت کو مدنظر رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ پارک کی تعمیر سے اس علاقے کی قدرتی خوبصورتی اور تفریحی اہمیت میں اضافہ ہونا چاہیے، تاہم اس دوران ڈل جھیل کی قدرتی شناخت اور ماحولیات کا تحفظ بھی یقینی بنایا جائے تاکہ سیاحت کو فروغ مل سکے۔ انہوں نے جھیل کے اندرونی آبی راستوں کی کھدائی اور پانی کی نکاسی و روانی کے نظام کو بہتر بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔۔۔/109

موسم سرما کے پیش نظر عوام کو ضروریاتِ زندگی میسر رکھے جائیں

دور دراز علاقوں میں وافر مقدار میں سٹاک پہنچایا جائے/نیشنل کانفرنس

سرینگر// جموں کشمیر نیشنل کانفرنس نے ڈویژنل انتظامیہ سے تاکید کی ہے کہ وہ موسم سرما کے پیش نظر لوگوں کو ضروریات زندگی جن میں بغیر خلل بجلی، پینے کے پانی، معیاری غذائی اجناس کے ساتھ ساتھ رسوئی گیس اور بالن کا وافر سٹاک لوگوں کیلئے دستیاب رکھا جائیں، تاکہ عوام خصوصاً دور دراز اور سرما کے دوران کٹ جانے والے علاقوں کی آبادی کو کسی بھی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ پارٹی کے صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے کہا کہ عمر عبداللہ کی حکومت لوگوں کے درپیش مشکلات اور مسائل دور کرنے میں مصروف عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کی بھلائی اور فلاح وبہبود کیلئے چاروں طرف تعمیر وترقی کا دور دورہ چل رہا ہے۔ نیشنل کانفرنس حکومت کی پالیسی بلند بانگ دعوؤں کے بجائے عوام کو بنیادی سطح پر راحت پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہاڑی اور دور دراز علاقوں میں پہلے ہی برفباری ہوئی ہے اور۔۔۔/111

وادی کے نامور تاجر محمد خلیل (سیفکو) وفات پا گئے

سیاسی، سماجی اور تجارتی حلقوں کا اظہار رنج وغم

وادی کشمیر کے مقبول اور معروف تاجر حاجی محمد خلیل (سیفکو) بڈوارہ سرینگر انتقال کر گئے ہیں۔ اس سانحے پر سماجی، دینی اور تجارتی حلقوں نے اظہار رنج وغم کرتے ہوئے لواحقین پرویز احمد برادر، الطاف احمد اور حاجی منظور سے تعزیت کی اور دُعا کی مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب ہو۔ دریں اثناء نیشنل کانفرنس کے لیڈر ڈاکٹر فاروق اور باقی سیاسی جماعتوں کے لیڈروں نے بھی اظہار افسوس کیا ہے۔ مدیران سرینگر ٹائمز غم زدہ خاندان سے تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کی جنت نشینی کی دعا کرتا ہے۔ مرحوم خلیل صاحب (سیفکو) کے بانی سیف الدین کے برادر اصغر تھے۔

محمد یوسف بٹ ساکن بوچوارہ، ڈگلیٹ انتقال کر گئے



نہایت رنج وغم اور افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ جناب محمد یوسف بٹ، ساکن بوچوارہ، ڈگلیٹ، سرینگر 11 نومبر 2026ء کو داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے اس دار فانی سے رخصت ہو گئے۔ مرحوم کی وفات کی خبر سے علاقے میں غم واندوہ کی لہر دوڑ گئی۔ مرحوم کو ان کے آبائی قبرستان ملاتینگ میں سپرد خاک کیا گیا۔ تدفین کے موقع پر عزیز واقارب، دوست واحباب اور اہل علاقہ موجود تھے، جنہوں نے مرحوم کو آخری وداع پیش کیا۔ تمام عزیز واقارب، دوست و احباب اور اہل علاقہ سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ مرحوم کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ مرحوم کی کامل مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ ناقابل تلافی صدمہ صبر واستقامت کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

غمزدہ لواحقین: فرزند: عابد یوسف

شوپیاں پولیس کی جانب سے تھانہ ڈیوس کا انعقاد

شوپیاں، 12 نومبر// عوام اور پولیس کے درمیان تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور عوامی شراکت داری پر مبنی پولیسنگ کو فروغ دینے کی کوششوں۔۔۔/113

ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پارمپورہ سے منسلک ٹرانسپورٹروں کیلئے ضروری اطلاع

تمام مالکان بس ٹرانسپورٹرس ویسٹرن ب س سروس لمیٹڈ پارمپورہ کو بذریعہ اخبار مطلع کیا جاتا ہے کہ 13 نومبر بروز جمعہ جنرل سیکریٹری محمد یوسف ڈار، خزانچی عبدالرشید گنائی کا معیاد ان دو عہدوں پر مکمل ہو گیا ہے۔ انہوں نے ٹرانسپورٹروں کے فلاح وبہبود کیلئے خوش اسلوبی سے اپنا کام انجام دیا ہے۔

بذریعہ:۔ چیرمین مشتاق احمد لسہ ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پارمپورہ

فون:۔9596215659

OFFICE OF THE ALLIYAH PUBLIC SCHOOL

RECOGNISED BY JAMMU & KASHMIR GOVT.
DILDARPORA, CHICHILORA-193401
CELL: 9541713067

Subject: Resolution-

It is here by certified that the parents meeting of the said school was held on 25 of September 2026 .In meeting hall of the said school regarding the election of parents association. The following members were elected for the same purpose.

MANAGIN BODY

S. No.	Name	Parentage	Residence	Qualification	Mobile No.
01	Mohd Yousuf Dar	Ab Gani Dar	Chichilora	BA	9858158123
02	Bashir Ahmad Peer	Gh Ahmad Peer	Ogmuna	M.A, B.Ed,	9906772058
03	Rafeeq Ahmad Ganie	Gh Ahmad Ganie	Ogmuna	MA, B.Ed,	7006185836
04	Irfan Ahmad Dar	Sonullah Dar	Chichilora	B.Com	6005865575
05	Peer Zada Gh Hassan	Peer Zada Gh Qadir	Ogmuna	BA, 1st	9822490622
06	Mohd Ashraf Khan	Ab Ahad Khan	Waripora	12th	9906505996
07	Mohammad Ayoub Dar	Abdul Khaliq Dar	Chichilora	B.A (1st)	9906431216
08	Danish Rashid	Ab Rashid Dar	Chichilora	BA, 3rd	6005774232

Any body having any objection, she/she can inform within seven days.

Chairman Alliyah Public School
Chichiloora, Dildarpora

سرینگر ٹائمز

13 نومبر 2026ء بروز جمعہ

دربار مو کے دوران اہل کشمیر کی تنہایاں

بے موسم کی برفباری اور قبل از وقت سردی

جموں میں دربار کب کا لگ چکا ہے اور وادی کشمیر میں موسم کے خراب ہونے کے امکانات پیدا ہونے کے نتیجہ میں عام گھرانوں کے حالات بھی خراب ہونے کے خدشات نظر آنے لگے ہیں۔ جموں وکشمیر سرکار کی قیادت نے جموں روانہ ہونے سے پہلے اعلان کیا تھا کہ وادی کشمیر کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ حکومت کے مطابق سردیوں میں کابینہ کے کچھ منسٹروں کو باری باری وادی میں قیام کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ مشکلات کو حل کرنے اور معاملات پورا کرنے کیلئے عوام کے ساتھ رابطہ رہے گا اور انتظامیہ کو کسی بھی مشکل صورتحال کا مقابلہ کرنے کیلئے تیاری کی حالت میں رکھا جائے گا۔ دربار مو سے پہلے اس طرح کی یقین دہانیاں تو اب رسمیں بن گئی ہیں۔ اب عام لوگوں کو ان وعدوں پر اعتبار بھی نہیں ہوتا ہے۔ جوں توں کر کے سردیاں گذاری جاتی ہیں۔ ورنہ یہ کیسے ممکن ہوتا کہ جموں کی طرف سے کوچ کرنے سے پہلے کئے گئے وعدوں کے تحت بجلی بار بار گل ہوتی اور پینے کے پانی کیلئے خواتین خانہ کو خالی برتن لے کر سڑکوں پر احتجاج کرنے پر مجبور ہونا پڑتا۔ ان دو اہم اور ضروری اشیاء کی غیر یقینی دستیابی کے ساتھ ساتھ باقی چیزوں کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ سے لوگوں کا جینا پہلے ہی مشکل ہوا تھا کہ اب دربار مو کے بعد ناجائز منافع خوری سے نمٹنا عوام کیلئے آسان نہیں ہوگا۔ ابھی میغنٹل ہائی وے بند نہیں ہے۔ ہوائی سفر بھی جاری ہے اور ریل گاڑیاں بھی چل رہی ہیں مگر اشیائے ضروریہ کے بیوپاری اپنی مرضی کی قیمتوں کو مقرر کر رہے ہیں۔ حکومت کی طرف سے کوئی بھی فرد یا دفتر مہنگائی کو جن کو بوتل سے باہر آنے سے روکنے کی کوشش نہیں کرتا۔ غریب گھرانوں کیلئے سردی کے ان ایام میں مناسب قیمتوں پر سبزیاں خریدنا کافی دشوار بن گیا ہے۔ روٹیوں کے وزن میں کمی اور قیمت میں اضافہ کی شکایتیں آرہی ہیں۔ اور حکام سے جب رجوع ہوتا ہے تو وہ اپنے آپ کو "بے اختیار" ہونے کا دعویٰ کر کے لوگوں کو بے یار و مددگار چھوڑ دیتے ہیں۔ عام لوگوں کو گوشت خریدنے کی سکت نہیں اور وہ آہستہ آہستہ اس چیز کو خریدنے کی عادت کو ترک کرنے پر مائل نظر آتے ہیں مگر باقی اشیاء جن میں سبزیاں اور دالیں قابل ذکر ہیں کو بہر حال خریدنا ہی پڑتا ہے۔ وادی کشمیر میں راستہ بند ہو یا نہ ہو مگر جونہی سردی سے لوگ کانپنے لگتے ہیں تو ضروری اشیاء تک رسائی تکلیف دہ بن جاتی ہے۔

پچھلے کئی دنوں سے موسم کا حال چال دگرگوں ہے بحیثیت مجموعی صورت حال ناخوشگوار بن گئی ہے۔ اور اس میں بتدریج اضافہ ہی ہوتا جائے گا۔ سردیاں تو اصل میں 20 دسمبر کو جب چلہ کلان وارد ہوتا ہے۔ شروع ہوتی ہیں اس کے بعد 40 ایام کے ختم ہونے کیلئے اہل کشمیر ماہی بے آب کی طرح تڑپتے رہتے ہیں۔ اس دوران جب شاہراہ بند ہوتی ہے۔ پانی جم جاتا ہے اور تیز اور سرد ہواؤں میں گھروں سے باہر قدم رکھنا انتہائی مشکل ہوتا ہے تب اگر سیکرٹریٹ میں کوئی منسٹر بھی تعینات ہو تو حالات پر قابو نہیں پا سکتا ہے۔ اس لئے اگر دربار مو سے قبل مہنگائی کے خلاف فیصلہ کن کاروائی کی جا چکی ہوتی۔ بجلی کی سپلائی کو یقینی بنانے کیلئے قبل از وقت انتظامات کئے جا چکے ہوں گے اور پاور کی سپلائی میں رکاوٹوں کو جنگی سطح پر دور کرنے کے اقدامات اُٹھائے جا چکے ہوتے تو یقیناً سرکار کے خلاف شکایت کرنے کا موقع نہیں ملتا۔ اور لوگوں کو تنہا ہونے کا احساس نہیں ستاتا۔

وادی کے لیل ونہار

پولیس نے پریگام میں 75 سالہ خاتون کے قتل کا معمہ حل کرنے کا دعویٰ کیا، مرکزی ملزم گرفتار

یو پی آئی/ پلوامہ پولیس نے پریگام جاگیر میں 75 سالہ خاتون کے قتل کا معمہ حل کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے مرکزی ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم نے دوران تفتیش اس جرم میں ایک اور شخص کے سنیئر طور پر ملوث ہونے کا انکشاف کیا ہے، جس کے بعد معاملے کے دیگر پہلوؤں کی بھی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ پولیس کے مطابق مقتولہ کی شناخت جانہ بیگم زوجہ غلام احمد بٹ، ساکن پریگام جاگیر کے طور پر ہوئی ہے۔ 19 اکتوبر 2026 کو پولیس اسٹیشن پلوامہ کو خاتون کے قتل کی اطلاع موصول ہوئی تھی، جس کے بعد بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 103(1) کے تحت ایف آئی آر نمبر 211/2026 درج کر کے تحقیقات شروع کی گئیں۔ پولیس نے بتایا کہ واقعے کی سنگینی اور حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایس ایس پی پلوامہ نے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی تھی، جس کی سربراہی ڈی ایس پی ہیڈکوارٹرز پلوامہ کو سونپی گئی۔ ٹیم میں پولیس اسٹیشن پلوامہ کے ایس ایچ او اور پولیس پوسٹ نیوا کے انچارج بھی شامل تھے۔ پولیس کے مطابق خصوصی ٹیم نے دستیاب شواہد کا تفصیلی اور سائنسی بنیادوں پر جائزہ لینے کے بعد مرکزی ملزم عمران احمد میر ولد بشیر احمد میر، ساکن پریگام جاگیر کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مزید تفتیش کے دوران گرفتار ملزم نے جرم میں ایک اور شخص کے سنیئر کردار کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔

کولگام میں سی آر پی ایف اہلکاروں پر حملے کے بعد پوری وادی کشمیر میں سکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی ہے

کے این ایس/ جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں سی آر پی ایف اہلکاروں پر حملے کے بعد پوری وادی کشمیر میں سکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی ہے، جبکہ سرینگر سمیت مختلف اضلاع میں حفاظتی انتظامات مزید سخت کر دیے گئے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق بدھ کے روز کولگام کے میر بازار کے قریب نوپورہ اکھران علاقے میں موٹر سائیکل سوار مشتبہ ملی ٹینٹوں نے سی آر پی ایف کی ایک چوکی پر فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں تین اہلکار زخمی ہو گئے۔ حملہ آور فائرنگ کے بعد موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ واقعے کے بعد پولیس، سی آر پی ایف اور فوج نے مشترکہ طور پر نگرانی اور تلاشی کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ کولگام میں حملہ آوروں کی تلاش کے لیے محاصرے اور تلاشی کی کارروائی بھی جاری ہے۔ سرینگر کے اہم چوراہوں اور حساس مقامات پر اضافی ناکے قائم کیے گئے ہیں، جہاں گاڑیوں کی تلاشی اور مسافروں کی چیکنگ میں اضافہ کیا گیا ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں اضافی اہلکاروں اور بکتر بند گاڑیوں کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سرینگر جموں قومی شاہراہ سمیت دیگر اہم سڑکوں پر بھی سکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ حساس مقامات، بازاروں اور داخلی و خارجی راستوں پر خصوصی نگرانی رکھی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق مرکزی وزارت داخلہ کو بھی کولگام حملے کے بعد پیدا شدہ سکیورٹی صورتحال سے آگاہ کیا گیا ہے اور اعلیٰ سطح پر حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ تمام اقدامات کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے اور عوام کی حفاظت یقینی بنانے کے لیے احتیاطی طور پر اٹھائے گئے ہیں۔

پرانا نیٹ ورک ابھی پوری طرح ختم نہیں ہوا ہے باقیات کسی نہ کسی شکل میں موجود ہیں/ سنیل شرما



یو پی آئی/ جموں وکشمیر اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور بی جے پی کے سینئر رہنما سنیل شرما نے کہا ہے کہ ضلع میں دہشت گردی کی معاونت کرنے والا پرانا نیٹ ورک ابھی پوری طرح ختم نہیں ہوا ہے اور اس کے باقیات اب بھی کسی نہ کسی شکل میں موجود ہیں۔ ان کا یہ بیان کشتواڑ ضلع کے دور دراز علاقے دچھن میں دو لاپتہ خصوصی پولیس اہلکاروں (ایس پی اوز) کی گولیوں سے چھلنی لاشیں برآمد ہونے کے بعد سامنے آیا ہے۔ سنیل شرما نے دونوں اہلکاروں کی ہلاکت کو انتہائی المناک قرار دیتے ہوئے الزام لگایا کہ دہشت گردوں نے انہیں اس وقت اغوا کیا جب وہ گھنے جنگل سے گزر رہے تھے۔ ان کے مطابق جموں وکشمیر میں بتدریج امن قائم ہو رہا ہے، تاہم مایوس دہشت گرد عناصر اپنی موجودگی کا احساس دلانے کے لیے اس طرح کی کارروائیاں کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ دونوں ایس پی اوز بدھ کے روز دھرنا سے کیار کی جانب سفر کر رہے تھے کہ گھنے جنگلاتی علاقے میں انہیں مبینہ طور پر اغوا کر لیا گیا۔

سانبہ میں بین الاقوامی سرحد کے قریب مشتبہ ڈرون برآمد، بی ایس ایف کا سرچ آپریشن

یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع سانبہ میں بین الاقوامی سرحد کے قریب ایک کھیت سے مشتبہ ڈرون برآمد ہونے کے بعد سکیورٹی فورسز نے علاقے میں تلاشی کارروائی شروع کر دی ہے۔ بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کے اہلکاروں نے مشتبہ فضائی نقل وحرکت کی اطلاع ملنے پر کارروائی کرتے ہوئے ڈرون کو اپنے قبضے میں لے لیا۔ حکام کے مطابق ڈرون ضلع سانبہ کے لال فام کیا علاقے میں سرحد سے تقریباً 800 میٹر کی دوری پر ایک کھیت سے برآمد ہوا۔ یہ مقام بی ایس ایف کی 101 بٹالین کے زیر انتظام بارڈر آؤٹ پوسٹ کے قریب واقع ہے۔ اطلاعات کے مطابق 11 اور 12 نومبر کی درمیانی شب سرحدی علاقے میں نیلی اور سرخ روشنیاں خارج کرنے والے ایک مشتبہ ڈرون کو فارورڈ ڈیفنس پوزیشنز 57 اور 58 کے اوپر پرواز کرتے اور منڈلاتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ اس کے بعد بی ایس ایف اہلکاروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ڈرون شکن نظام فعال کیا اور علاقے میں سرچ آپریشن شروع کیا، جس کے دوران کھیت سے ڈرون برآمد کر لیا گیا۔

سردیوں میں حرارت حاصل کرنے کے دو مختلف طریقے

شاہباز فاروق

سردیوں کا موسم شروع ہوتے ہی گھروں میں سردی سے بچاؤ اور حرارت حاصل کرنے کے مختلف طریقے اختیار کیے جاتے ہیں۔ خاص طور پر پہاڑی اور سرد علاقوں میں لکڑی آج بھی ایندھن کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ کہیں روایتی انگیٹھیوں میں لکڑی جلائی جاتی ہے تو کہیں بخاری اور چولہوں کے ذریعے گھروں کو گرم رکھا جاتا ہے۔ تاہم لکڑی جلانے کے معاملے میں ایک اہم پہلو ایسا بھی ہے جس پر اکثر لوگ زیادہ توجہ نہیں دیتے، اور وہ ہے خشک اور گیلی لکڑی کا فرق۔ بظاہر دونوں قسم کی لکڑی آگ پکڑنے اور حرارت پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں، لیکن ان کے جلنے کے طریقے، حرارت کی مقدار، دھوئیں کی شدت اور انسانی صحت پر اثرات میں نمایاں فرق پایا جاتا ہے۔

خشک لکڑی کو حرارت حاصل کرنے کے لیے زیادہ موزوں سمجھا جاتا ہے۔ جب کسی درخت کو کاٹ کر اس کی لکڑی کو مناسب وقت تک دھوپ اور ہوا میں رکھا جاتا ہے تو اس میں موجود نمی بتدریج کم ہو جاتی ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں لکڑی بہتر طریقے سے جلنے کے قابل بن جاتی ہے۔ خشک لکڑی آگ آسانی سے پکڑتی ہے، مسلسل شعلہ پیدا کرتی ہے اور نسبتاً زیادہ مؤثر انداز میں حرارت فراہم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ اس سے دھواں بھی نسبتاً کم پیدا ہوتا ہے، بشرطیکہ لکڑی صاف ہو اور اسے مناسب طریقے سے جلایا جائے۔

اس کے برعکس گیلی لکڑی میں نمی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ تازہ کٹی ہوئی لکڑی یا بارش اور برف باری میں بھیگ جانے والی لکڑی عموماً اسی زمرے میں آتی ہے۔ ایسی لکڑی کو جلانے کے دوران پہلے اس میں موجود پانی کو گرم کر کے بھاپ میں تبدیل کرنا پڑتا ہے، جس کے باعث آگ کی توانائی کا ایک بڑا حصہ حرارت پیدا کرنے کے بجائے نمی ختم کرنے میں صرف ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گیلی لکڑی دیر سے آگ پکڑتی ہے، مناسب شعلہ پیدا نہیں کرتی اور مطلوبہ حرارت حاصل کرنے کے لیے زیادہ مقدار میں استعمال کرنا پڑتی ہے۔

گیلی لکڑی جلانے کا ایک بڑا مسئلہ دھوئیں کی زیادہ مقدار ہے۔ اس میں موجود نمی کے باعث لکڑی مکمل طور پر نہیں جل پاتی اور نامکمل احتراق کی صورت میں زیادہ دھواں اور نقصان دہ ذرات خارج ہو سکتے ہیں۔ اس دھوئیں میں باریک ذرات اور کاربن مونو آکسائیڈ جیسے مضر مادے شامل ہو سکتے ہیں، جو انسانی صحت کے لیے خطرناک ہیں۔ بند کمروں میں لکڑی جلانے سے یہ خطرات مزید بڑھ جاتے ہیں، خاص طور پر ایسے گھروں میں جہاں مناسب ہوا کی آمدورفت کا انتظام موجود نہ ہو۔

خشک اور گیلی لکڑی کے درمیان فرق صرف حرارت کی مقدار تک محدود نہیں بلکہ گھریلو اخراجات اور ایندھن کی بچت سے بھی اس کا گہرا تعلق ہے۔ خشک لکڑی زیادہ مؤثر طریقے سے جلتی ہے، اس لیے کم مقدار میں بھی نسبتاً بہتر حرارت فراہم کر سکتی ہے۔ اس کے مقابلے میں گیلی لکڑی زیادہ استعمال کرنے کے باوجود مطلوبہ گرمائش نہیں دیتی۔ اس طرح بظاہر سستی یا آسانی سے دستیاب گیلی لکڑی استعمال کرنے والے افراد کو زیادہ ایندھن خرچ کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ گیلی لکڑی جلانے سے چمنی اور دھوئیں کے راستوں میں کاجل اور کریوسوٹ نامی آتش گیر تہہ جمع ہو سکتی ہے، جس سے آگ لگنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

لکڑی کو خشک رکھنے کے لیے مناسب انتظام کرنا بھی ضروری ہے۔ عام طور پر لکڑی کو کاٹنے کے بعد کھلی اور ہوادار جگہ پر رکھنا چاہیے تاکہ اس میں موجود نمی قدرتی طور پر کم ہو سکے۔ لکڑی کو زمین پر براہ راست رکھنے کے بجائے کسی اونچے تختے یا پلیٹ فارم پر رکھنا بہتر ہے، کیونکہ زمین کی نمی بھی لکڑی میں منتقل ہو سکتی ہے۔ اسی طرح لکڑی کو بارش اور برف باری سے محفوظ رکھنے کے لیے اوپر سے ڈھانپنا چاہیے، تاہم اطراف کو مکمل طور پر بند نہیں کرنا چاہیے تاکہ ہوا کی آمدورفت جاری رہے۔ لکڑی کے مناسب سائز کے ٹکڑے کرنے سے بھی اس کے خشک ہونے کا عمل تیز ہو سکتا ہے۔

ماہرین عموماً ایسی لکڑی استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں جس میں نمی کی مقدار 20 فیصد یا اس سے کم ہو۔ اس سطح تک خشک ہونے والی لکڑی کو جلانے سے بہتر حرارت حاصل ہوتی ہے اور دھوئیں کی مقدار بھی کم رہتی ہے۔ تاہم صرف ظاہری شکل یا رنگ دیکھ کر لکڑی کے مکمل خشک ہونے کا فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ بعض اوقات باہر سے خشک نظر آنے والی لکڑی کے اندر بھی نمی موجود ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے نمی جانچنے والا آلہ استعمال کیا جا سکتا ہے، جو لکڑی کے اندر موجود نمی کی درست مقدار بتانے میں مدد دیتا ہے۔

سردیوں میں بعض لوگ جلدی حرارت حاصل کرنے کے لیے گیلی لکڑی کو خشک لکڑی کے ساتھ ملا کر جلاتے ہیں۔ اگرچہ اس طریقے سے آگ جلانا ممکن ہے، لیکن اس سے دھوئیں اور نامکمل احتراق کے مسائل مکمل طور پر ختم نہیں ہوتے۔ بہتر یہی ہے کہ آگ جلانے کے لیے مناسب مقدار میں خشک لکڑی استعمال کی جائے اور لکڑی کے جلنے کے عمل کو مسلسل برقرار رکھنے کے لیے ہوا کی مناسب فراہمی یقینی بنائی جائے۔ اس کے ساتھ انگیٹھی، بخاری اور چمنی کی باقاعدہ صفائی بھی ضروری ہے۔

یہ بات بھی اہم ہے کہ لکڑی جلانے کے دوران کمرے میں مناسب ہوا کی آمدورفت کا انتظام ہونا چاہیے۔ کاربن مونو آکسائیڈ ایک بے رنگ اور بے بو گیس ہے، جس کا بروقت احساس نہیں ہوتا، لیکن زیادہ مقدار میں یہ جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے۔ اس لیے گھر میں کاربن مونو آکسائیڈ کا الارم نصب کرنا اور لکڑی جلانے والے آلات کو درست حالت میں رکھنا ضروری ہے۔ لکڑی جلانے کے لیے پلاسٹک، ربڑ، پینٹ شدہ یا کیمیائی مادوں سے آلودہ لکڑی استعمال کرنے سے بھی گریز کرنا چاہیے۔

مجموعی طور پر دیکھا جائے تو خشک اور گیلی لکڑی کے انتخاب کا تعلق صرف سردی سے بچنے تک محدود نہیں بلکہ توانائی کی بچت، گھریلو ماحول، فضائی آلودگی اور انسانی صحت سے بھی جڑا ہوا ہے۔ سرد علاقوں میں جہاں لکڑی کا استعمال روزمرہ زندگی کا حصہ ہے، وہاں اس کے درست استعمال سے کئی مسائل پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ خشک لکڑی کا انتخاب، اسے مناسب طریقے سے محفوظ رکھنا اور لکڑی جلانے کے دوران حفاظتی تدابیر اختیار کرنا نہ صرف بہتر حرارت فراہم کرتا ہے بلکہ دھوئیں اور ایندھن کے ضیاع کو کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ سردیوں کی شدت کا مقابلہ کرنے کے لیے صرف آگ جلانا کافی نہیں، بلکہ یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ کون سا ایندھن زیادہ مؤثر، محفوظ اور ماحول دوست ہے۔

خبرونظر

کشمیر ہندوستان کا حصہ تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا/ ڈاکٹر فاروق عبداللہ



یو این آئی/ جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کے دور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ خطے میں امن کی بحالی کے لیے ہندوستان کو 'بڑے بھائی' کا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے گزشتہ دو دنوں کے دوران جموں وکشمیر میں پیش آئے دہشت گردی سے متعلق دو واقعات کے پس منظر میں پاکستان کے ساتھ بات چیت کی وکالت کی۔ ڈاکٹر عبداللہ نے یہاں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ دہشت گردی کبھی کامیاب نہیں ہوگی۔" انہوں نے کہا کہ "مجھے یہ کہتے ہوئے افسوس ہوتا ہے کہ دہلی میں ہر روز یہ دعویٰ کرنے والے کہ دہشت گردی ختم ہو چکی ہے، انہیں یاد دلانا چاہتا ہوں کہ دہشت گردی اب بھی موجود ہے اور ہمیں اسے ختم کرنے کے طریقے تلاش کرنے ہوں گے۔" ان کا یہ بیان کولگام میں سی آر پی ایف اہلکاروں پر دہشت گردانہ حملے اور گزشتہ دو دنوں کے دوران ضلع کشتواڑ میں دو انویسٹی گیشن پولیس آفیسرز (ایس پی اوز) کے پُراسرار قتل کے واقعات کے بعد سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "دہشت گردی اب بھی موجود ہے اور کون جانتا ہے کہ اگلا حملہ کہاں ہوگا؟" اس کے ساتھ ہی انہوں نے اپنے موقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ "کشمیر ہندوستان کا حصہ تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا، چاہے وہ کچھ بھی کرنے کی کوشش کریں۔" پاکستان سے متعلق اپنے حالیہ بیان کی وضاحت کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا کہ ان کی بات کو غلط انداز میں پیش کیا گیا۔ پاکستان کے ساتھ مذاکرات کی حمایت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسائل جنگ کے ذریعے حل نہیں کیے جا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ "آپ نے ایران اور امریکہ کے درمیان صورتحال دیکھی ہے، آپ نے دیکھا کہ یوکرین کس طرح تباہ ہوا ہے اور اب تجوئیں صدور کوئی راستہ نکالنے کے لیے ملاقات کر رہے ہیں۔ مسائل جنگ سے حل نہیں ہوتے بلکہ صرف بات چیت کے ذریعے ہی ان کا حل ممکن ہے۔" فاروق عبداللہ نے کہا کہ "میں ہمیشہ پاکستان سے کہتا ہوں کہ وہ دہشت گردی بند کرے اور مسائل کا حل تلاش کرنے کے لیے مذاکرات کا راستہ اختیار کرے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ہٹلر کے دور میں جرمنی نے پورے یورپ کو تباہ کر دیا تھا، لیکن آج وہی یورپ متحد ہو چکا ہے۔ اندرا گاندھی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "اندرا گاندھی نے سارک کی بنیاد رکھی تھی اور ایک راستہ دکھایا تھا۔ ہمیں بھی ایک ساتھ بیٹھ کر بات چیت کرنی ہوگی اور ہندوستان کو بڑے بھائی کا کردار ادا کرنا ہوگا۔

ہندوستانی مسلح افواج کو اپنی جارحانہ اور دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا ہوگا/ وزیر دفاع

یو این آئی/ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے جمعرات کو کہا کہ تیزی سے تبدیل ہوتی جنگی ٹیکنالوجی اور نئے سکیورٹی خطرات کے پیش نظر ہندوستانی مسلح افواج کو اپنی جارحانہ اور دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا ہوگا۔ یہاں فضائیہ کے اعلیٰ کمانڈروں کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ مستقبل کی جنگ میں دشمن کو جوابی حملے کا موقع نہ دینا اور خود ہر غیر متوقع حملے کے لیے تیار رہنا انتہائی ضروری ہوگا۔ اس مقصد کے لیے انہوں نے خفیہ گھرانی، تکنیکی برتری اور تینوں افواج کے درمیان بہتر تال میل پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جدید جنگیں اب روایتی میدان جنگ تک محدود نہیں رہ گئی ہیں۔ میزائل، ڈرون اور جدید ہتھیاروں کے نظام جنگ کا رخ بدل رہے ہیں۔ انہوں نے کامیکازی ڈرون، گھرانی اور ڈرون مخالف کارروائیوں جیسے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تیار رہنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ مسٹر سنگھ نے فضائیہ کو الیکٹرانک، سائبر اور خلائی شعبوں میں جنگ کی نئی حکمت عملی اور نظام تیار کرنے کی ضرورت بتائی۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کی کامیابی کا فیصلہ صرف طیاروں کی تعداد سے نہیں ہوگا، بلکہ تکنیکی صلاحیت، ردعمل کی رفتار اور درست تیاری بھی فیصلہ کن ثابت ہوں گے۔ وزیر دفاع نے آپریشن سندور کے دوران اور اس کے بعد فضائیہ کی کارکردگی کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ اس کارروائی میں بری فوج، بحریہ اور فضائیہ کے درمیان بہتر تال میل دیکھنے کو ملا۔ اس آپریشن سے حاصل ہونے والے اسباق کی بنیاد پر ڈرون اور فضائی دفاعی نظام پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

سرینگر میں سہ پہر کے بعد بارش سے ٹھنڈی لہریں چلیں

یو پی آئی/ وادی کشمیر کے مختلف علاقوں میں جمعرات کی صبح ہلکی بارشوں کا سلسلہ جاری رہا، جبکہ بالائی اور پہاڑی علاقوں میں تازہ برفباری ریکارڈ کی گئی۔ بارش اور برفباری کے نتیجے میں درجہ حرارت میں مزید کمی واقع ہوئی ہے، جس سے سردی کی شدت میں اضافہ ہوا اور کئی علاقوں میں معمولات زندگی متاثر ہوئے۔ اطلاعات کے مطابق جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیان کے میدانی علاقوں میں صبح سے وقفے وقفے سے ہلکی بارش ہوتی رہی، جبکہ بالائی علاقوں پیر کی گلی اور دچھن میں تازہ برفباری کی اطلاعات موصول ہوئیں۔ پہاڑی علاقوں میں برف کی نئی تہہ جمنے سے سرد موسم نے شدت اختیار کر لی ہے۔ تازہ برفباری کا سب سے زیادہ اثر مغل روڈ پر دیکھنے میں آیا، جو پیر پنجال کے پہاڑی سلسلے سے گزر کر وادی کشمیر کو ضلع پونچھ کے علاقوں سے جوڑتی ہے۔ شاہراہ کے مختلف مقامات پر برف جمع ہونے کے باعث سڑک پر پھسلن پیدا ہو گئی، جس سے گاڑیوں کی آمدورفت خطرناک بن گئی۔ حکام کے مطابق مسافروں اور ڈرائیوروں کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے احتیاطی اقدام کے طور پر مغل روڈ پر ٹریفک کی نقل وحرکت عارضی طور پر معطل کر دی گئی ہے۔ شاہراہ پر برفباری اور پھسلن کی صورتحال کے پیش نظر گاڑیوں کی آمدورفت بحال کرنے کا فیصلہ حالات کا جائزہ لینے کے بعد کیا جائے گا۔

امریکہ نے ایران کی دولت اور آبنائے ہرمز پر کنٹرول حاصل کرلیا ہے/ٹرمپ



واشنگٹن، 12 نومبر (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعرات کو کہا کہ امریکہ کو اب ایران کے ساتھ کسی معاہدے کی ضرورت نہیں ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ امریکہ نے ایران کے کرنسی ذخائر حاصل کر لیے ہیں اور تزویراتی اعتبار سے انتہائی اہم آبنائے ہرمز پر بھی اپنا کنٹرول قائم کرلیا ہے۔ انہوں نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لکھا، ہمیں ایران کے ساتھ کسی معاہدے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ دن اب گزر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا، ہم نے ان کے پیسے (کرنسی ذخائر) لے لیے ہیں اور آبنائے ہرمز پر بھی قبضہ کرلیا ہے۔ اس کے علاوہ مسٹر ٹرمپ نے بتایا کہ انہوں نے جانب صدر جذاری پنس کو ہدایت دی ہے کہ وہ وینزویلا کریسس کے زیر اقتدار شہریوں اور ریاستوں میں مبینہ بدعنوانی اور جرائم پر توجہ دیں۔ انہوں نے خاص طور پر منیسوٹا، کیلیفورنیا اور الینوائے کا ذکر کرتے ہوئے ڈیموکریٹک رہنماؤں پر بڑے پیمانے پر مالی بے ضابطگیوں کی اجازت دینے کا الزام لگایا۔ مسٹر ٹرمپ نے دعویٰ کیا، ہر بار جب ڈالر کی چوری ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ مجرمانہ سرگرمیوں اور بدعنوانی کو روکنے سے وفاقی بجٹ کو متوازن بنانے میں مدد ملے گی۔ تاہم انہوں نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں ان دعووں کو ثابت کرنے کے لیے کوئی تفصیلات یا ثبوت پیش نہیں کیے۔ دوسری جانب ایران کے حکام اور وزیر خارجہ سید عباس عراقچی بار بار مسٹر ٹرمپ کے ان دعووں کو غلط قرار دے چکے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ خفیہ معلومات کے حصول میں ناکامی کی وجہ سے امریکہ بار بار غلط اندازے لگاتا ہے۔ مسٹر ٹرمپ کے ان بیانات سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ وہ ایران کے ساتھ کسی معاہدے کے حق میں نہیں ہیں، حالانکہ انہوں نے کسی دوسرے سفارتی یا پالیسی متبادل کے بارے میں تفصیل سے کچھ نہیں بتایا۔

پارلیمنٹ کی منظوری کے بغیر اسرائیل کو جنگ میں نہ دھکیلیں نیتن یاہو/لائبرمین



یروشلم، 12 نومبر (یو این آئی) اسرائیل کی یسرائیل بیتینو پارٹی کے رہنما ایویگڈور لائبرمین نے جمعرات کو کہا کہ وزیر اعظم بنجامن نتن یاہو کی قیادت والی ملک کی نگراں حکومت کو ایسے سکیورٹی فیصلے لینے کا اختیار نہیں ہے، جو اسرائیل کو جنگ میں دھکیل سکتے ہیں۔ مسٹر لائبرمین نے کہا کہ پارلیمنٹ کی نگرانی اور سکیورٹی اداروں کی رضامندی کے بغیر ایسے فیصلے نہیں کیے جا سکتے۔ ان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب نتن یاہو اور اسرائیلی دفاعی افواج کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل ایال زمیر کے درمیان ایران کے خلاف فوجی کارروائی دوبارہ شروع کرنے کے امکان پر کشیدگی بڑھنے کی خبریں آ رہی ہیں۔ این 12 نے منگل کو اپنی رپورٹ میں بتایا تھا کہ اس معاملے پر دونوں کے درمیان اختلافات ایک بار پھر سامنے آئے ہیں۔ مسٹر لائبرمین نے کہا، میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ایک نگراں حکومت کو ایسے فیصلے لینے کا اختیار نہیں ہے، جو اسرائیل کو جنگ میں دھکیل سکتے ہیں۔ پارلیمنٹ کی نگرانی اور تمام سکیورٹی عہدیداروں کی مکمل رضامندی کے بغیر ایسا نہیں کیا جا سکتا۔ میں ایک بار پھر کہتا ہوں کہ تمام سکیورٹی عہدیداروں کی رضامندی ضروری ہے۔ اس سے پہلے بدھ کو یشار پارٹی کے رہنما گادی آئزن کوٹ نے بھی اسی طرح کی بات کہی تھی۔ انہوں نے مشورہ دیا تھا کہ جب تک نگراں حکومت اقتدار میں ہے، سکیورٹی سے متعلق فیصلے کرتے وقت احتیاط برتی جانی چاہیے۔ انہوں نے اٹارنی جنرل گالی بہاراو میارا سے بھی اپیل کی تھی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ انہیں مسٹر نتن یاہو کی جانب سے باقاعدگی سے سکیورٹی سے متعلق معلومات فراہم کی جاتی رہیں۔ بعد ازاں، مسٹر نتن یاہو اور مسٹر آئزن کوٹ نے ایک مشترکہ بیان میں اعلان کیا کہ یشار پارٹی کے رہنما کو جمعرات کو وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر اعظم اور ان کے فوجی سکریٹری کی جانب سے سفارتی اور سکیورٹی معاملات پر معلومات فراہم کی جائیں گی۔

این ویڈیا کے سی ای او جینسن ہوانگ نے استعفیٰ دے دیا

کولیٹ کریس عبوری سی ای او مقرر، کمپنی کے حصص بھاری گراوٹ

سان فرانسسکو، 12 نومبر (یو این آئی) معروف امریکی چپ ساز کمپنی این ویڈیا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) جینسن ہوانگ نے مبینہ ذاتی تعلقات سے جڑے تنازعات سامنے آنے کے بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے جمعرات کو ان کے استعفیٰ کا باضابطہ اعلان کرتے ہوئے ایگزیکٹو نائب صدر اور چیف فنانشل آفیسر (سی ایف او) کولیٹ کریس کو کمپنی کا عبوری سی ای او مقرر کیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق بورڈ نے ایک بیان جاری کر کے بتایا کہ مسٹر ہوانگ نے چیئرمین، چیف ایگزیکٹو آفیسر اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کے رکن کی حیثیت سے فوری طور پر اپنا عہدہ چھوڑ دیا ہے۔ محترمہ کریس مستقل جانشین کی تقرری ہونے تک عبوری سی ای او کے ساتھ ساتھ سی ایف او کی اپنی موجودہ ذمہ داری بھی سنبھالتی رہیں گی۔ اس کے ساتھ ہی، بورڈ آف ڈائریکٹرز کے رکن ہارورے جوئز کو کمپنی کی تاریخ میں پہلی بار بورڈ کا چیئرمین منتخب کیا گیا ہے۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے کمپنی کو عروج پر پہنچانے میں 33 برسوں تک قیادت کرنے والے مسٹر ہوانگ کے کاموں کو سراہتے ہوئے کہا کہ این ویڈیا کے لیے ان کی خدمات انتہائی گہری اور بے مثال ہیں۔

روبیو نے وانگ ای سے صدر ٹرمپ کے آئندہ دورۂ چین اور صدر شی کے دورۂ فلوریڈا پر تبادلہ خیال کیا

واشنگٹن، 12 نومبر (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ اور قومی سلامتی کے مشیر مارکو روبیو نے بدھ کو چین کے وزیر خارجہ وانگ ای کے ساتھ ٹیلی فون پر گفتگو کی۔ یہ بات چیت چین کی درخواست پر ہوئی جس میں دونوں ممالک کے درمیان ہونے والی آئندہ اعلیٰ سطحی ملاقاتوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس گفتگو میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایشیا پیسفک اکنامک کوآپریشن (اپیک) سربراہ اجلاس کے لیے چین کے مجوزہ دورے، اور جی 20 سربراہ اجلاس میں شرکت کے لیے چینی صدر شی جن پنگ کے فلوریڈا کے آئندہ دورے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ مسٹر وانگ ای نے مسٹر روبیو کے ساتھ مجوزہ ملاقاتوں پر تبادلہ خیال کیا۔ وہ چینی کمیونسٹ پارٹی کے مرکزی کمیشن برائے امور خارجہ کے دفتر کے ڈائریکٹر اور پولیٹ بیورو کے رکن بھی ہیں۔ دونوں حکام نے اپنے اپنے ممالک کے رہنماؤں کی جانب سے کیے گئے اس عزم کو یاد کیا جس میں اسٹریٹجک استحکام، احترام، انصاف اور باہمی تعاون پر مبنی تعمیری دوطرفہ تعلقات برقرار رکھنے کی بات کہی گئی تھی۔ انہوں نے امن اور جوہری تخفیف اسلحہ جیسے مشترکہ اہداف کو آگے بڑھانے کے لیے دونوں رہنماؤں کے درمیان براہ راست بات چیت کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ ان بات چیت میں امریکہ، چین اور روس کے رہنماؤں کے درمیان ایک ممکنہ سہ فریقی اجلاس بھی شامل ہو سکتا ہے۔ یہ گفتگو ایسے وقت میں ہوئی ہے جب امریکہ اور چین کئی اعلیٰ سطحی سفارتی ملاقاتوں کی تیاری کر رہے ہیں۔ دونوں فریقوں نے بات چیت کے ذریعے رابطہ برقرار رکھنے اور دوطرفہ تعلقات کو سنبھالنے کی اہمیت پر زور دیا ہے۔

شمالی کوریا نے جی-7 کا جوہری ہتھیاروں کے خاتمے کا مطالبہ مسترد کر دیا، جوہری عزائم کا اعادہ



پیانگ یانگ، 12 نومبر (یو این آئی) شمالی کوریا کی وزیر خارجہ چوئے سن ہوئی نے جمعرات کو گروپ آف سیون (جی-7) کی جانب سے ملک کے جوہری ہتھیاروں کے خاتمے کے مطالبے کو سختی سے مسترد کر دیا، اور اس بات پر زور دیا کہ پیانگ یانگ اپنے جوہری ہتھیاروں کو برقرار رکھنے اور ترقی دینے کے لیے پرعزم ہے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی کورین سینٹرل نیوز ایجنسی کے ذریعے جاری ہونے والے ایک بیان میں چوئے نے اس ہفتے کے اوائل میں پیرس میں جی-7 کے وزرائے خارجہ کے اجلاس کے بعد جاری ہونے والے مشترکہ بیان کی مذمت کی۔ جی-7 کے بیان میں شمالی کوریا کے جوہری ہتھیاروں اور میزائل پروگراموں پر کڑی تنقید کی گئی تھی اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق ملک کے مکمل جوہری تخفیف کے عزم کا اعادہ کیا گیا تھا۔ چوئے نے کہا، "میں ہماری ریاست کے آئینی حق پر جی-7 کی شرپسندانہ تنقید کی شدید مذمت اور تردید کرتی ہوں اور جوہری ہتھیار رکھنے کے ڈی پی آر کے کے پختہ عزم کا واضح ترین الفاظ میں اعادہ کرتی ہوں۔" انہوں نے شمالی کوریا کے جوہری ہتھیاروں کو قومی خودمختاری اور سلامتی کی سب سے مضبوط ضمانت قرار دیا۔ کوریا ٹائمز نے ان کے حوالے سے کہا، "ہمارا یہ فیصلہ اور موقف اٹل ہے کہ جوہری ہتھیار رکھنا ہمارے قومی خودمختار حقوق کو یقینی بنانے کی سب سے طاقتور ضمانت ہے۔" چوئے نے استدلال کیا کہ جوہری ہتھیاروں کا خاتمہ نظریہ اور عمل دونوں لحاظ سے ناممکن ہے، انہوں نے امریکہ اور اس کے اتحادیوں پر دہرا معیار اپنانے کا الزام لگایا جو اپنے جوہری ہتھیاروں کو برقرار رکھتے ہوئے شمالی کوریا کے جوہری پروگرام پر تنقید کرتے ہیں۔ انہوں نے پیانگ یانگ کی جوہری پالیسی پر تبصرہ کرنے کے جی-7 کے اختیار پر بھی سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا، "جی-7 کو دوسروں کے جوہری مسائل پر تنقید کرنے یا تبصرہ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔" اس بات کا اعادہ کرتے ہوئے کہ شمالی کوریا اپنے جوہری ہتھیاروں کے پروگرام کو قومی خودمختاری کا جائز استحصال سمجھتا ہے، چوئے نے دعویٰ کیا کہ ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ریاست کے طور پر ملک کی حیثیت جی-7 کی اسٹریٹجک ناکامی کو ظاہر کرتی ہے۔

نیویارک کے بروکلین میں تین منزلہ عمارت منہدم ہونے سے آٹھ افراد ہلاک، سات بچوں سمیت 17 زخمی

نیویارک، 12 نومبر (یو این آئی) امریکہ کے نیویارک شہر کے بروکلین علاقے میں بدھ کی سہ پہر ایک تین منزلہ عمارت منہدم ہونے سے کم از کم آٹھ افراد ہلاک ہو گئے اور سات بچوں اور ایک فائر فائٹر سمیت کم از کم 17 دیگر زخمی ہو گئے۔ نیویارک کے میئر ظہران کولے ممدانی نے جمعرات کو ہلاکتوں کی تعداد کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ انتہائی خطرناک حالات کے درمیان امدادی اور بچاؤ آپریشن اب بھی جاری ہے۔ نیویارک فائر ڈپارٹمنٹ (ایف ڈی این وائی) نے تصدیق کی ہے کہ جمعرات کی علی الصبح ملبے سے چار مزید لاشیں نکالی گئیں، جس سے ہلاکتوں کی مجموعی تعداد بڑھ کر آٹھ ہو گئی ہے۔ حادثے میں زخمی ہونے والے 17 افراد میں سے چار کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے جبکہ لاپتہ افراد کی درست تعداد ابھی واضح نہیں ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے تعزیتی پیغام میں میئر ممدانی نے لکھا کہ اتنے بڑے نقصان کو بیان کرنے کے لیے الفاظ نہیں ہیں۔ میری ہمدردیاں ان خاندانوں اور عزیزوں کے ساتھ ہیں جنہیں ہم نے کھو دیا ہے، جو زخمی ہیں اور جو آج سوگ منا رہے ہیں۔" اس سے قبل جائے حادثہ کا دورہ کرتے ہوئے انہوں نے نیویارک کے شہریوں سے مرنے والوں کی روح کے سکون اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرنے کی اپیل کی۔ مقامی باشندوں کو بھی جائے حادثہ سے دور رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ نیویارک کے بلڈنگ کمشنر احمد جیکبانی نے ابتدائی معلومات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب تعمیراتی مزدور ئی عمارت بنانے کے لیے بغل کے ایک خالی پلاٹ کی کھدائی کر رہے تھے۔ عمارت منہدم ہونے کے بعد اس کا زیادہ تر ملبہ بغل کے تعمیراتی گڑھے میں جا گرا۔ اس حادثے کی وجہ سے اس ڈھانچے سے متصل ایک اور عمارت کی دیوار بھی ٹوٹ گئی۔ نیویارک کی فائر کمشنر لیلین بوسیگور نے کہا کہ یہ بچاؤ مہم طویل چلے گی اور عمارت گرنے کی وجوہات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ بدھ کی رات اندھیرا چھانے کے بعد امدادی ٹیموں نے کھوجی کتوں اور تھرمل امیجنگ کی مدد سے ملبے تلے دبے افراد کی تلاش جاری رکھی۔ فائر سروس کے محکمہ کے سربراہ جان ریسپوسیٹو نے بتایا کہ فائر فائٹرز ایک دیگر ایمرجنسی کال سے واپس لوٹتے وقت اس جائے حادثہ پر پہنچے اور فوری طور پر بچاؤ کا کام شروع کر دیا۔ انہوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ وہاں ایک اور عمارت کے منہدم ہونے کا خطرہ برقرار ہے، اس لیے فائر فائٹرز آئندہ کئی دنوں تک موقع پر تعینات رہیں گے جب تک کہ یہ یقینی نہ ہو جائے کہ ملبے میں کوئی اور شخص پھنسا ہوا نہیں ہے۔

واشنگٹن ڈی سی کے لوگن سرکل علاقے میں فائرنگ، کم از کم پانچ افراد زخمی

واشنگٹن، 12 نومبر (یو این آئی) امریکی دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی کے لوگن سرکل علاقے میں جمعرات کو پیش آئے فائرنگ کے واقعے میں کم از کم پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ واشنگٹن ڈی سی میٹروپولیٹن پولیس ڈیپارٹمنٹ (ایم پی ڈی) نے یہ اطلاع دی۔ ادھر، ڈی سی کونسل کی رکن بروک پنلو نے ایکس پر پوسٹ کر کے بتایا کہ فائرنگ ویڈا نٹس جم کے اندر اور باہر ہوئی ہے، جس میں کئی افراد کو گولی لگی ہے۔ واقعے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے آس پاس کے علاقے کا محاصرہ کر لیا گیا ہے اور مقامی باشندوں کو گھروں کے اندر رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ مقامی پولیس کی مدد کے لیے نیشنل پارک سروس، یو ایس سیکرٹ سروس اور دیگر وفاقی ایجنسیوں کے اہلکار بھی موقع پر تعینات کیے گئے ہیں۔

SRINAGAR MUNICPAL CORPORATION

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
LEFT RIVER WORKS DIVISION
Ph. No. 0194-2458118
SHORT TERM TENDER NOTICE INVITING E- TENDERS

NIET NO:54 e-Tendering/2026-27 Dated: 07-Nov-2026

For and on behalf of the Srinagar Municipal Corporation, e-tenders are invited on Percentage Basis from approved and eligible Contractors for the following work: -

Sl. No.	Name of work	Est. Cost (in Lacs)	Cost of Tender Document (Non-refundable)	Earnest Money (EMD)	Class of Contractor (Civil)	Technical Sanction/ Dated	Head of Account
01.	Construction of title path from Government High School of Taufeeq Ahmad Wani at Barthana Srinagar.	Rs. 2.14/-	Rs.200/-	Rs. 4280/-	DEE	316 Dated: 07-11-2026	CDF
02.	Construction of lane near House of Ghulam nabi bhat Fayaz Ahmad Bhat at Bilal Colony Qamarwari Opposite Grand Sidiq.	Rs. 2.90/-	Rs.200/-	Rs. 5800/-	DEE	317 Dated: 07-11-2026	CDF
03.	Construction of lane near House of Abdul Khalil Pampori Manzoor Ahmad Nundpuri and others at Dasil Majid Dalel Mohalla.	Rs. 3.03/-	Rs.200/-	Rs. 6060/-	DEE	318 Dated: 07-11-2026	CDF
04.	Construction of Cement Concrete lane drain from the house of ghulam mohi ud din via fayaz ahmad mohammad lateef and others at shalla kadal	Rs. 4.42/-	Rs.200/-	Rs. 8840/-	DEE	319 Dated: 07-11-2026	CDF
05.	Construction of lane drain near the house of farooq Ahamad parray nazir Ahmad parray at kaka sarai	Rs. 2.06/-	Rs.200/-	Rs. 4120/-	DEE	320 Dated: 07-11-2026	CDF
06.	Construction of lane drain near the house of Ghulam Mohammad Laway and others at mansoor colony opposite SKIMS Medical college Bemina	Rs. 2.98/-	Rs.200/-	Rs. 5960/-	DEE	321 Dated: 07-11-2026	CDF
07.	Construction of drain with path from fayaz ahmad bhat to abdul rahim dar rehmatullah colony barthana.	Rs. 1.39/-	Rs.200/-	Rs. 2780/-	DEE	322 Dated: 07-11-2026	CDF

Accord of Administrative Approval: Available

Other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below: -

CRITICAL DATE SHEET

1	Publish date	07-11-2026
2	Document download date	09-11-2026 09:00 AM To 24-11-2026 05:00 PM
3	Bid submission/uploading date	09-11-2026 09:00 AM To 24-11-2026 05:00 PM
4	Bid Opening date	25-11-2026 11:00 AM
5.	Submission of hard copy for successful bidder	26-11-2026 10:00 AM To 04:00 PM

TERMS & CONDITIONS:

1. As Per the Government Circular No. 01 (ADM) FD of 2025 Dated: - 08.07.2025 Endorsement No. FD-ST/75/2025-03 Dated: - 08-07-2025 Issued by the J&K UT Finance Department. "Every participating supplier/contractor to mandatorily disclose/Upload the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder."
2. The intending tenders should attach an Online receipt/ Bank challan equivalent to 2% of the advertised cost / total cost. In compliance to the SMC circular No.SMC/PS/CAO/748-753, Dated: 05/08/2026, the EMD of 2%, Tender Fee and performance security shall be accepted only through Online Transaction pledged in favour of FA/CAO SMC which is to be deposited as per the given details below;
Name of the Account: Srinagar Municipal Corporation
Name of the Bank: -Jammu and Kashmir Bank Ltd.
Branch: -Balgarden, Srinagar
Bank Account No: -0210010200000007
IFSC code: -JAKA0GARDEN
MICR CODE: 190051008
3. The bidder shall upload the payment receipt of EMD & tender Fee along with technical Bid on JK Tenders Portal. Bids without valid online payment receipt shall be rejected as Non responsive. If any bidder is found to have submitted fake, forged, manipulated or invalid payment receipt towards EMD/Tender Fee the bid of such bidder shall be rejected. In addition to rejection of bid the contractor/ firm shall automatically be treated as debarred from participating in any tenders in LRWD for a period of Six Months from the date of detection.
4. The Lowest successful bidder shall have to submit performance security guarantee in shape of Bank Challan/E-Receipt pledged to FA/CAO (SMC) after opening of tenders. The value of performance security shall be as per the Circular issued by the Principal Secretary to the Government Finance Department under endorsement No. FD-Code/441/2021-02-158 Dated:08.08.2025 and amendment made by the Government Finance Department (J&K) time to time illustration (enclosed).
5. The Additional performance security shall be treated as part of the performance Security and will be released after completions of defect liability period (DLP)
4. Circular issued by the Commissioner/Secretary to Govt. Housing &Urban Development Department (J & k UT) vide No: -7760278-hud-plan/106/2026-01 Dated: - 06.06.2026
5. That Pre/Post Geo-Tagged Photographic evidence of the instant work(s) shall be maintained.
6. That the work or part of the work is not reflected in State/District Sector Plan/CDF/NPLADS/AMRUT or any other program nor have the works or part of the works earlier executed by the SMC or through any other Agency.

Sd/-Executive Engineer,
Left River Works Division,
Srinagar Municipal Corporation.

DIPK-NB-2111/26
Dated: 12/11/2026

Government of Jammu & Kashmir

Jal Shakti Department

Civil Secretariat, Jammu/Srinagar

Subject: Notice inviting applications for the vacant position of Member, Jammu and Kashmir Water Resources Regulatory Authority.

NOTICE

In pursuance of the relevant provisions of the Jammu and Kashmir Water Resources (Regulation and Management) Act, 2010, and the Rules made thereunder, applications are hereby invited from eligible and interested persons for filling up one vacant position of Member in the Jammu and Kashmir Water Resources Regulatory Authority, subject to the following eligibility criteria and terms and conditions:

S. No.	Position	Vacancy	Eligibility Criteria
01	Member	01	Persons of ability, integrity and standing who have adequate knowledge of, or experience in, or have demonstrated capacity in dealing with problems relating to engineering, finance, commerce, economics, law or management; and who are holding or have held a post not below the rank of Chief Engineer, with the requisite qualifications and experience in the field of Hydraulic Engineering.

The provisions of the Jammu and Kashmir Water Resources (Regulation and Management) Act, 2010, shall govern the terms and conditions of service and the Rules made thereunder. The following conditions shall, inter alia, apply:

1. The term of office of the Member shall be three years from the date of entering upon office or until attaining the age of 65 years, whichever is earlier.
2. Upon appointment, the Member shall not hold any other office during the tenure.
3. The Member shall be entitled to salary and allowances equivalent to those payable to a Chief Engineer or the pay last drawn by him while in Government service, whichever is higher.
4. If the Member, at the time of appointment, is in receipt of pension in respect of any previous service under the Government, the salary payable to him as Member shall be reduced by the amount of such pension.
5. Before entering upon office, the Member shall make and subscribe to the prescribed oath of office and secrecy.
6. The Member may be removed from office by the Government in accordance with the provisions of the aforementioned Act and the Rules made thereunder.

Eligible and interested persons fulfilling the prescribed criteria may submit their applications, along with an updated resume and supporting documents establishing their eligibility, to the Jal Shakti Department, Civil Secretariat, Srinagar/Jammu, or through the official email address pscsphe@gmail.com. within 21 days from the date of publication/issuance of this Notice.

Applications received after the prescribed period or found deficient in the requisite particulars may not be considered.

Sd/-(Saugat Biswas), IAS
Commissioner/ Secretary to the Government
Jal Shakti Department

DIPK-7607/26
Dated: 11/12/2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

Muthi,Akhnoor Road,Jammu/ZamZam Complex,Rambagh, Srinagar
(www,jkssb.nic.in)
IMPORTANT NOTICE

Subject: Edit Option for Online Application forms for the UT/Divisional/ District Cadre posts in various Department(s), advertised vide Notification No.08 of 2026 dated:04.08.2026.

The J&K Services Selection Board (JKSSB) has advertised posts in various Department(s) issued vide Notification No.08 of 2026 dated04.08.2026 under Item Nos.104 to 181 with the date for submission of Online Application forms w.e.f.10.09.2026 to 09.10.2026, which was later on extended upto 24.09.2026;videNotice No. JKSSB-PLAN/6/2025-03 (E 7661495) dated 09.10.2026.

The J&K Services Selection Board (JKSSB) has received various representations from the applicants for providing Edit option, and as such, it is hereby notified for the information of all such candidates who have applied for the posts in various Department(s) advertised vide Advertisement Notification No.08 of2026 dated 04.08.2026,under Item Nos.104 to 181 that the "EDIT OPTION" for modifying the permitted fields/particulars, shall remain operational for five days w.e.f.16.11.2026(12.00AM) to 20.11.2026(11:59PM). However, the particulars/fields w.r.t Name of the candidate, Date of Birth, Category, Items Applied, Phone number and Email ID shall remain Non-Editable.

(Khurshid Ahmad sanai) JKAS,
Secretary, J&K Services Selection Board

DIPK-7623/26
Dated: 12/11/2026

ہنگامہ خیز عالمی دنیا میں بھارت ایک ریگستان میں نخلستان کی مانند

پیوش گوئل نے بھارت کو عالمی کمپنیوں کے لیے سرمایہ کاری کی ایک مستحکم پناہ گاہ کے طور پر پیش کیا

نئی دہلی 12 نومبر (ایم این این)

مرکزی وزیر پیوش گوئل نے اس بات پر زور دیا کہ بھارت، بین الاقوامی تنازعات اور معاشی غیر یقینی صورتحال سے دوچار عالمی کاروباروں کو ایسی پالیسیاں فراہم کرتا ہے جن کی پیش گوئی کی جاسکتی ہے، ساتھ ہی یہاں منصفانہ قوانین اور سرمایہ کاری کے لیے محفوظ ماحول موجود ہے۔ وشاکھاپٹنم میں منعقدہ 31 ویں سی آئی آئی پارٹنرشپ سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے گوئل نے کہا، اس ہنگامہ خیز عالمی دنیا میں، بھارت ایک ریگستان میں نخلستان کی مانند ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت آج بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو تین بنیادی یقین دہانیاں کراتے ہوئے اپنے اس عزم کی تجدید کر رہا ہے: کھلی منڈیاں، صلاحیت، اور قابل اعتماد ہونا۔ گوئل نے کہا، دنیا بھر میں چاہے کیسا ہی طوفان کیوں نہ برپا ہو اور چاہے دنیا کے دیگر حصوں میں کتنی ہی جنگیں یا تنازعات کیوں نہ ہوں، ہماری پالیسیاں ایسی رہیں گی جن کی پیش گوئی کی جاسکے، ہمارے قوانین منصفانہ ہوں گے، اور آپ کی سرمایہ کاری محفوظ رہے گی۔ کھلی منڈیوں کے حوالے سے، وزیر موصوف نے نشاندہی کی کہ بھارت نے گزشتہ ساڑھے چار سالوں میں 38 ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ نو آزاد تجارتی یا ترجیحی تجارتی معاہدوں کو حتمی شکل دی ہے۔ 2014 سے پہلے کے معاہدوں کو شامل کر لیا جائے تو، بھارت کو اب عالمی جی ڈی پی کے تقریباً 70 ٹریلین امریکی ڈالر کے حصے تک ترجیحی رسائی حاصل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جاری دو طرفہ اور کثیر الجہتی مذاکرات اور معاہدوں سے مزید 15 ٹریلین امریکی ڈالر کا اضافہ ہوگا، جس سے بھارتی اشیاء، خدمات اور ہنرمند افرادی قوت کو 115 ٹریلین امریکی ڈالر کی عالمی معیشت میں سے 85 ٹریلین امریکی ڈالر تک رسائی مل جائے گی۔ گوئل نے مزید کہا، مجموعی طور پر، 115 ٹریلین امریکی ڈالر کی عالمی جی ڈی پی میں سے یہ 85 ٹریلین امریکی ڈالر کا حصہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ دنیا کا تین چوتھائی حصہ بھارتی مصنوعات، بھارتی کاروباروں، بھارتی سرمایہ کاروں، بھارتی افرادی قوت اور بھارتی



صلاحیتوں (ٹیلنٹ) کو خوش آمدید کہنے کے لیے تیار ہوگا۔ صلاحیت کی دوسری یقین دہانی پر، گوئل نے آندھرا پردیش میں علاقائی پیش رفتوں کا حوالہ دیا۔ یہ نوٹ کیا کہ وشاکھاپٹنم اسٹیل سے سلکان میں تبدیل ہو رہا ہے، اورکل میں ڈرون شہر، ترو پتی میں ایک خلائی شہر، اور پولیاواڑا میں ایک سبز ہائیڈروجن مرکز کے ساتھ۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایک مرکزی ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ فنڈ ہے، ریاستہائے متحدہ یا کینیڈا میں لاگت کے پانچویں یا چھٹے حصے پر عالمی جدت کی حمایت کرتا ہے۔ گوئل نے ہندوستان کے دانشورانہ املاک کے حقوق کے تحفظ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہم آپ سے ٹیکنالوجی کو ہندوستان منتقل کرنے کے لیے نہیں کہتے ہیں۔ ہم کسی کی ٹیکنالوجی چوری نہیں کرتے ہیں۔ ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ جو آپ کا ہے وہ آپ کے پاس رہے۔

اہم معدنیات کے حصول میں ہماری بڑی کامیابی

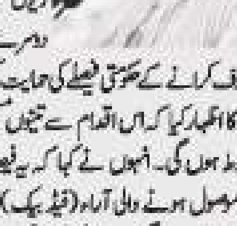
15 عالمی معاہدوں کے ساتھ چین اور کئی ترقی یافتہ ممالک سے آگے

نئی دہلی 12 نومبر (ایم این این)

بھارت نے صاف توانائی اور جدید ٹیکنالوجی کے لیے ضروری معدنی وسائل کی عالمی دوڑ میں اہم پیش رفت کرتے ہوئے جنوری 2025 سے اب تک 15 بین الاقوامی معاہدے کیے ہیں۔ اس طرح بھارت اہم معدنیات کے شعبے میں چین، کینیڈا، سعودی عرب اور یورپی یونین سے آگے نکل گیا ہے۔ ایک بین الاقوامی تجزیے کے مطابق امریکہ 41 معاہدوں کے ساتھ پہلے نمبر پر ہے، جبکہ بھارت 15 معاہدوں کے ساتھ نمایاں مقام رکھتا ہے۔ چین، کینیڈا، سعودی عرب اور یورپی یونین نے اس عرصے میں 11-11 معاہدے کیے ہیں۔ لیتھیم، کوبالٹ، نکل، گریفائٹ، تانبہ اور نایاب زمینی عناصر برقی گاڑیوں، بیٹریوں، شمسی توانائی، ونڈ ٹربائنز، سیمی کنڈکٹرز اور جدید دفاعی ٹیکنالوجی کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ تجزیے کے مطابق جنوری 2025 سے ستمبر 2026 کے درمیان دنیا بھر میں تجارت اور اقتصادی تعاون کے 211 معاہدے ہوئے، جن میں سے 139 یعنی تقریباً دو تہائی اہم معدنیات سے متعلق تھے۔ بھارت نے معدنی وسائل کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے ارجنٹائن، آسٹریلیا، جرمنی اور ناروے سمیت متعدد ممالک کے ساتھ تعاون بڑھایا ہے۔ ارجنٹائن میں بھارتی سرکاری کمپنی کابل نے لیتھیم کی تلاش اور ترقی کے لیے 15307 ہیکٹر پر مشتمل پانچ معدنی بلاکس کا معاہدہ کیا ہے۔ بھارتی حکومت نے قومی اہم معدنیات مشن کے تحت 16300 کروڑ روپے مختص کیے ہیں، جبکہ سرکاری کمپنیوں کے ذریعے مزید 18000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ اس منصوبے کے تحت ملک میں 12000 معدنی تلاش کے منصوبے شروع کرنے اور بیرون ملک 50 معدنی اثاثوں تک رسائی حاصل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ بھارت کی حکمت عملی صرف خام معدنیات درآمد کرنے تک محدود نہیں بلکہ ملک کے اندر ان کی پروسیسنگ، ری سائیکلنگ، بیٹریوں کی تیاری اور جدید صنعتی صلاحیتوں کو فروغ دینا بھی اس کا حصہ ہے۔ تجزیے میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ دنیا بھر میں اہم معدنیات سے متعلق تقریباً 68 فیصد معاہدے روایتی آزاد تجارتی معاہدوں کے بجائے مفاہمتی یادداشتوں اور تعاون کے فریم ورک کی شکل میں کیے گئے ہیں۔ تاہم ان پر عمل درآمد اور ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے چیلنجز برقرار ہیں۔ ماہرین کے مطابق اہم معدنیات کے شعبے میں بھارت کی بڑھتی ہوئی عالمی شراکت داریاں نہ صرف چین پر انحصار کم کرنے میں مدد دے سکتی ہیں بلکہ ملک کو صاف توانائی، برقی گاڑیوں اور جدید ٹیکنالوجی کی عالمی سپلائی چین میں زیادہ مضبوط مقام بھی فراہم کر سکتی ہیں۔

اگنی ویروں کے لیے 2 سالہ توسیع مسلح افواج کو مضبوط بنائے گی۔ راج ناتھ سنگھ

نئی دہلی 12 نومبر (ایم این این)



وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بدھ کے روز اگنی ویروں کے لیے سیکنڈ ٹور آف ڈیوٹی (خدمت کے دوسرے دور) متعارف کرانے کے حکومتی فیصلے کی حمایت کی۔ انہوں نے اعتماد کا اظہار کیا کہ اس اقدام سے تینوں مسلح افواج مزید مضبوط ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ دفاعی افواج سے موصول ہونے والی آراء (فیڈ بیک) کے بعد کیا گیا ہے اور اس سے اگنی ویروں کو ملک کی خدمت کرنے کا ایک اور موقع ملے گا۔ نئی دہلی میں ایئر فورس کمانڈرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے راج ناتھ سنگھ نے جنگ کی بدلتی ہوئی نوعیت پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ مستقبل میں فوجی فتوحات کا انحصار محض طیاروں کی تعداد پر نہیں، بلکہ تکنیکی مہارت، ردعمل کی رفتار اور تیاریوں کی درستگی پر ہوگا۔ روایتی اور ابھرتے ہوئے، دونوں طرح کے خطرات کے پیش نظر فوجی تیاریوں کو مزید بہتر بنانے پر زور دیتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ انڈین ایئر فورس کو اپنی جارحانہ اور دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا چاہیے، تاکہ ٹیکنالوجی پر مبنی جنگی ماحول میں برتری حاصل کرنے کی صلاحیت کو برقرار رکھا جاسکے۔ سیکنڈ ٹور آف ڈیوٹی کے اقدام پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ یہ فیصلہ دفاعی افواج کی آراء پر غور کرنے کے بعد لیا گیا ہے اور اس سے تینوں مسلح افواج کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔ اس اقدام کے تحت، اپنی ابتدائی چار سالہ مدت مکمل کرنے والے اگنی ویروں کو مزید دو سال کی اضافی مدت (ٹینور) فراہم کی جائے گی۔ اس توسیعی مدت کے مکمل ہونے کے بعد وہ باقاعدہ فوجی (ریگولر سولجرز) کے طور پر بھرتی ہونے کے اہل ہوں گے، بشرطیکہ وہ خود ایسا کرنا چاہیں اور مقررہ انتخابی معیار پر پورا اترتے ہوں۔

بھارتی فوج کے وفد نے دفاعی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے انڈونیشیا کا دورہ کیا



نئی دہلی 12 نومبر (ایم این این)

ہندوستان اور انڈونیشیا کے درمیان ملٹری ٹو ملٹری روابط کو مضبوط بنانے کے لیے، آرمی وار کالج کے 55 ویں آرمی ہائر کمانڈ کورس کے ایک وفد نے جکارتہ میں انڈونیشیائی نیشنل آرمڈ فورسز انٹیگریٹڈ کوآپریشن سنٹر کا دورہ کیا تاکہ دفاع اور دفاعی تعاون کے تناظر میں تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ بدھ کے روز منعقدہ اس دورے نے ہندوستانی وفد کو انڈونیشیا کے قومی دفاع اور سلامتی کے فریم ورک کے بارے میں بصیرت کی پیشکش کی جبکہ دونوں ممالک کی مسلح افواج کے درمیان مزید تعاون کے راستے تلاش کرنے کا موقع فراہم کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں وفد کا استقبال بریگیڈیئر جنرل TNI ہیری ساندھی سوتو پیل، کمانڈر، TNI-ICC اور انڈونیشیائی مسلح افواج کے سینئر افسران نے کیا۔ انڈونیشیا کی قومی دفاعی اور سلامتی کی حکمت عملی، اور TNI کی طرف سے قوم کی تعمیر، حفاظت اور سلامتی میں کلیدی کردار کے بارے میں ایک جامع بریفنگ، TNI ICC کی طرف سے کورس کے اراکین کو دی گئی۔ سفارت خانے نے مزید روشنی ڈالی کہ اس بات چیت نے دفاعی تعاون کے موجودہ اقدامات پر خیالات کے تبادلے اور مستقبل میں تعاون کے ممکنہ شعبوں کی نشاندہی کرنے کا ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔

روس یوکرین جنگ ختم کرانے کے لیے سفارتی کوششیں تیز

نئی دہلی اہم ثالث بن کر ابھرا

نئی دہلی 12 نومبر (ایم این این)

روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کے خاتمے کے لیے بھارت نے اپنی سفارتی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں۔ ایک تازہ بین الاقوامی تجزیے کے مطابق ماسکو اور کیف دونوں کے ساتھ مضبوط تعلقات کی بدولت بھارت امن مذاکرات میں اہم ثالثی کردار ادا کرنے کی منفرد پوزیشن میں ہے۔ امریکہ، روس اور یوکرین کے نمائندوں کے درمیان ابوظہبی میں مذاکرات کے دوران بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی نے یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی سے ٹیلی فون پر بات چیت کی، جبکہ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اپنے روسی ہم منصب سرگئی لاوروف سے رابطہ کیا۔ بھارت کی سفارتی کوششوں کا بنیادی مقصد بحیرہ اسود میں تجارتی جہازوں کی محفوظ آمد و رفت، اناج اور توانائی کی برآمدات کی بحالی اور اہم تنصیبات پر حملے روکنے کے امکانات تلاش کرنا ہے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ روس کے ساتھ بھارت کی دیرینہ اسٹریٹجک شراکت داری اور یوکرین کے ساتھ دوستانہ تعلقات اسے ایک قابل قبول ثالث بناتے ہیں۔ یورپی یونین، خلیجی ممالک اور امریکہ کے ساتھ اس کے تعلقات بھی اس کردار کو مضبوط کرتے ہیں۔ یوکرینی صدر زیلنسکی نے جنگ کے خاتمے اور بحیرہ اسود میں غذائی رسد کے محفوظ راستے قائم کرنے کے لیے بھارت سے مدد طلب کی ہے۔ دوسری جانب روس نے بھی نئی دہلی کی امن تجاویز کا مثبت خیر مقدم کیا ہے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن اس سے قبل مودی کی تجاویز کو مفید قرار دے چکے ہیں۔ تجزیے کے مطابق جنگ کا طویل ہونا بھارت کے لیے بھی نقصان دہ ہے کیونکہ اس سے روس کی تیل اور دفاعی ساز و سامان برآمد کرنے کی صلاحیت متاثر ہو سکتی ہے، جبکہ ماسکو کا چین پر بڑھتا انحصار نئی دہلی کے اسٹریٹجک مفادات کے لیے چیلنج بن سکتا ہے۔ وزیر اعظم مودی مسلسل مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے جنگ ختم کرنے کی وکالت کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے روسی قیادت کے سامنے بھی کھل کر امن کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ تاہم تجزیے میں خبردار کیا گیا ہے کہ یوکرین میں بڑھتی ہوئی لڑائی اور امریکہ کی مرکزی ثالثی کی خواہش بھارت کے لیے مشکلات پیدا کر سکتی ہے۔ اس کے باوجود بھارت اور امریکہ کے درمیان سفارتی تعاون کے نئے امکانات موجود ہیں۔ نئی دہلی بحیرہ اسود میں جہاز رانی اور غذائی تحفظ جیسے مخصوص معاملات پر پیش رفت کر سکتی ہے، جبکہ واشنگٹن وسیع تر امن معاہدے پر توجہ دے سکتا ہے۔ تجزیے کے مطابق ایسی مشترکہ کوششیں نہ صرف روس یوکرین جنگ کے خاتمے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں بلکہ بھارت اور امریکہ کے تعلقات کو بھی نئی مضبوطی فراہم کر سکتی ہیں۔

متحدہ عرب امارات نے آندھرا پردیش سے جھینگے اور آبی مصنوعات درآمد کرنے میں دلچسپی ظاہر کی

نئی دہلی 12 نومبر (ایم این این)

31 ویں سی آئی آئی پارٹنرشپ سمٹ سے پہلے، چیف منسٹر این چندرابابو نائیڈو نے بدھ کے روز وشاکھاپٹنم میں بین الاقوامی مندوبین اور صنعت کے نمائندوں کے ساتھ کئی میٹنگیں کیں جس میں سرمایہ کاری کے مواقع کی تلاش اور مختلف شعبوں میں تعاون کو مضبوط کیا۔ جمعرات کو شروع ہونے والے دو روزہ سربراہی اجلاس سے قبل ہونے والی میٹنگوں میں املاک دانش کے حقوق، فوڈ پروسیسنگ، قابل تجدید توانائی، جدید مینوفیکچرنگ، مہارت کی ترقی، اہم معدنیات اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ورلڈ انٹلیکچول پراپرٹی آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر جنرل ڈیرن تانگ کے ساتھ میٹنگ کے دوران چیف منسٹر نے آندھرا پردیش میں جدت، تحقیق اور دانشورانہ املاک کے حقوق کو فروغ دینے کے لیے ادارہ جاتی تعاون کی تلاش کی۔ انہوں نے ڈبلیو آئی پی او آندھرا پردیش اکیڈمی کے قیام اور طلباء، محققین، اسٹارٹ اپس اور ایم ایس ایم ایز کے لیے پیٹنٹ، ٹریڈ مارکس، صنعتی ڈیزائن اور ٹیکنالوجی کے تحفظ پر مشترکہ تربیتی پروگرام منعقد کرنے کی تجویز پیش کی۔ نائیڈو نے ڈبلیو آئی پی او اور رتن ٹاٹا انوویشن ہب کے ذریعے اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے میں ریاست کے ساتھ تعاون کرنے کی دعوت دی۔ متحدہ عرب امارات کے وزیر اقتصادیات اور سیاحت عبداللہ بن توق المری کے ساتھ ملاقات میں، نائیڈو نے متحدہ عرب امارات میں مقیم فرموں کو دعوت دی کہ وہ آندھرا پردیش کے فوڈ پروسیسنگ، باغبانی، میری ٹائم، ایرو اسپیس اور دفاعی شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کریں۔ متحدہ عرب امارات کے وفد نے اے پی سے جھینگا اور دیگر آبی زراعت کی مصنوعات درآمد کرنے میں دلچسپی ظاہر کی، اور نائیڈو کو بتایا کہ متحدہ عرب امارات کی 12 فرمیں مجوزہ فوڈ کلسٹر میں حصہ لینے کے لیے تیار ہیں۔

مصنوعی ذہانت کی عالمی دوڑ میں ملک کو بڑی برتری حاصل

ڈیٹا سینٹرز کی صلاحیت پانچ گنا بڑھ کر 8 گیگاواٹ ہونے کا امکان

نئی دہلی 12 نومبر (ایم این این)

مصنوعی ذہانت کے شعبے میں بڑھتی ہوئی عالمی کشیدگی اور سیمی کنڈکٹرز کی فراہمی سے متعلق خدشات کے درمیان بھارت ڈیٹا سینٹرز کی تعمیر اور سرمایہ کاری کے لیے ایک اہم عالمی مرکز بن کر ابھر رہا ہے۔ ایک تازہ بین الاقوامی تجزیے کے مطابق بھارت میں بڑے ڈیٹا سینٹرز کی تعمیر امریکہ کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے اور نسبتاً آسانی سے ممکن ہے۔ بھارت میں ایسے منصوبے تقریباً دو سال میں مکمل کیے جا سکتے ہیں، جبکہ امریکہ میں اسی نوعیت کے منصوبوں کو تین سے چھ سال لگ سکتے ہیں۔ بھارت میں بجلی کی دستیابی، قابل تجدید توانائی کے بڑھتے ہوئے استعمال، زمین کی فراہمی اور حکومتی مراعات نے عالمی سرمایہ کاروں کی دلچسپی میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ توقع ہے کہ آئندہ تین برسوں میں بھارت کی مجموعی ڈیٹا سینٹر صلاحیت پانچ گنا بڑھ کر تقریباً 8 گیگاواٹ تک پہنچ جائے گی۔ حکومت نے غیر ملکی کمپنیوں کے لیے 2047 تک ٹیکس میں رعایت جیسی مراعات بھی متعارف کرائی ہیں، جن کا مقصد مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے۔ دوسری جانب امریکی چپ ساز کمپنی این ویڈیا سے متعلق تنازعات اور چین کو جدید سیمی کنڈکٹرز کی فراہمی پر عائد پابندیوں کے باعث ایشیا کے بعض ممالک میں ڈیٹا سینٹر منصوبوں کو مشکلات پیش آ سکتی ہیں۔ تجزیے کے مطابق بھارت ان خطرات سے نسبتاً محفوظ ہے۔ عالمی سرمایہ کاری کمپنی کے کے آر (KKR) بھارت میں اپنے ڈیٹا سینٹر اثاثے فروخت کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ ان اثاثوں کی مالیت 5.5 ارب ڈالر سے زیادہ بتائی جا رہی ہے۔ اس پورٹ فولیو میں بھارت کے 10 شہروں میں قائم 34 ڈیٹا سینٹرز شامل ہیں، جن کی مجموعی صلاحیت 613 میگاواٹ ہے۔ ان میں ایس ٹی ٹی گلوبل ڈیٹا سینٹرز کی 74 فیصد اور ٹاٹا کمیونیکیشنز کی 26 فیصد حصے داری ہے۔ بروک فیلڈ اور سنگاپوری سمیت کئی بڑے بین الاقوامی سرمایہ کار ان اثاثوں میں دلچسپی ظاہر کر رہے ہیں، تاہم ابھی باضابطہ بولیاں جمع نہیں کرائی گئیں۔ ٹاٹا کنسلٹنسی سروسز بھی امریکی سرمایہ کاری کمپنی ٹی پی جی کے ساتھ مل کر مصنوعی ذہانت کے لیے جدید ڈیٹا سینٹرز تیار کر رہی ہے۔ تجزیے کے مطابق عالمی سطح پر ڈیٹا سینٹرز کی تعمیر میں بڑھتی ہوئی لاگت، سرمایہ کاروں کے خدشات اور سیمی کنڈکٹرز کی سپلائی میں ممکنہ رکاوٹیں بھارت کے لیے نئے مواقع پیدا کر رہی ہیں۔ اگرچہ بھارتی شہروں میں ڈیٹا سینٹرز کے ماحولیاتی اثرات اور وسائل کے استعمال پر بعض اعتراضات سامنے آئے ہیں، تاہم اسے سرمایہ کاری کا ماحول سازگار قرار دیا۔

بھارت اور اٹلی دو طرفہ روابط اور شراکت داریوں کے ذریعے سائنسی تعاون کو مزید گہرا کریں گے

نئی دہلی 12 نومبر (ایم این این)

بھارتی وفد جس کی قیادت سائنس و ٹیکنالوجی اور ارتھ سائنسز کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ کر رہے ہیں، نے اٹلی کے اپنے سرکاری دورے کا آغاز کیا۔ اس دورے کا مقصد مئی 2026 میں وزیر اعظم نریندر مودی کے دورے کے دوران طے پانے والی خصوصی اسٹریٹجک شراکت داری کو آگے بڑھانا ہے جس میں سائنس، ٹیکنالوجی اور جدت طرازی کے شعبوں میں دو طرفہ تعاون کو مضبوط بنانے پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ سائنسی برادری کے نمائندوں اور اطالیہ میں بھارتی سفارت خانے کے حکام کے ساتھ ابتدائی بات چیت میں دونوں ممالک کے درمیان روایتی تعلقات اور دو طرفہ سائنسی و تکنیکی تعاون کو مزید مستحکم کرنے کی اہمیت کا اعادہ کیا گیا۔ 11 سے 15 نومبر 2026 تک جاری رہنے والے وزیر موصوف کے اس دورے میں اعلیٰ سطحی دو طرفہ مصروفیات اور ادارہ جاتی بات چیت کا ایک سلسلہ شامل ہے جس کا مقصد بھارت اور اٹلی کے درمیان سائنسی تعاون کو مزید رفتار فراہم کرنا ہے۔ بھارت۔اٹلی سائنس و ٹیکنالوجی ڈائیلاگ 2026' کے حصے کے طور پر، ڈاکٹر جتیندر سنگھ 12 نومبر کو اطالیہ کی وزیر برائے یونیورسٹی و تحقیق کے ساتھ ملاقات کریں گے۔ وزیر موصوف اطالیہ کی وزیر برائے یونیورسٹی و تحقیق، اینا ماریا برنینی کے ساتھ دوسرے سائنس اور جدت طرازی پر مکالمے میں بھی شرکت کریں گے۔ یہ نشست دونوں ممالک کے درمیان سائنس اور جدت طرازی کے شعبے میں تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرے گی۔ بھارتی وفد 13 نومبر کو ٹریسٹے میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے نمایاں اداروں کا دورہ کرے گا، جن میں ایلیٹرا سنکروٹرون ٹریسٹے، آئی سی ٹی پی اور آئی سی جی ای بی شامل ہیں۔ ان دوروں کا مقصد وفد کو وہاں موجود سائنسی اور تحقیقی سہولیات سے روشناس کرانا اور ادارہ جاتی روابط اور تعاون کے امکانات کا جائزہ لینا ہے۔ وزیر موصوف کے پروگرام میں 14 نومبر کو روم میں بھارتی سفارت خانے میں عالمی یوم ذیابیطس کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب اور اس کے بعد اٹلی میں مقیم بھارتی برادری کے ساتھ ملاقات بھی شامل ہے۔ بھارتی وفد میں اٹلی میں تعینات بھارتی سفیر محترمہ وانی راؤ اور بھارتی سفارت خانے کے ڈپٹی چیف آف مشن جناب گورو گاندھی، ڈاکٹر پروین کمار سوماسندرم، سربراہ (انچارج)، محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی؛ ڈاکٹر عتیقے تیواری، گلوبل انوویشن (سائنٹفک ڈویژن یونٹ)، محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی؛ جناب راجیو کمار چودھری، وزیر کے اے پی ایس؛ محترمہ کشتی سوامی پاٹھک، فرسٹ سیکرٹری، بھارتی سفارت خانہ؛ جناب الوج میمن، اے ایس او، بھارتی سفارت خانہ اور محترمہ سلویہ بوفا، مقامی عملہ، بھارتی سفارت خانہ شامل ہیں۔

ہندوستان اور جنوبی افریقہ نے دو طرفہ تعاون کو بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا



نئی دہلی 12 نومبر (یو این آئی)

ہندوستان اور جنوبی افریقہ نے اپنے اسٹریٹجک تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور تعاون کے نئے شعبوں میں توسیع کرنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ وزارت خارجہ نے جمعرات کو بتایا کہ دونوں ممالک کے درمیان خارجہ دفاتر کی مشاورت کا 12 واں دور بدھ کو جنوبی افریقہ کے دارالحکومت پریٹوریا میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں دونوں ممالک نے دو طرفہ تعلقات کے تمام اہم پہلوؤں کا جائزہ لیا اور علاقائی و عالمی امور پر اپنے خیالات کا تبادلہ کیا۔ ہندوستانی وفد کی قیادت وزارت خارجہ میں مشرقی اور جنوبی افریقہ ڈویژن کے جوائنٹ سیکرٹری جنیس کین نے کی، جبکہ جنوبی افریقی وفد کی قیادت محکمہ بین الاقوامی تعلقات و تعاون کے قائم مقام ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل، سفیر ڈیوڈ مسیلکم سن نے کی۔ اجلاس کے دوران دونوں فریقوں نے اسٹریٹجک شراکت داری کے تحت اعلیٰ سطحی دوروں، ادارہ جاتی انتظامات، تجارت و سرمایہ کاری، دفاع و سلامتی، ترقیاتی شراکت داری، سائنس و ٹیکنالوجی، تعلیم، انسداد دہشت گردی تعاون، چیتوں کے تحفظ، ثقافت اور عوام کے درمیان باہمی روابط سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کا جائزہ لیا۔ دونوں ممالک نے علاقائی اور عالمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا، جن میں کثیر فریقی فورموں پر باہمی تعاون کے معاملات بھی شامل تھے۔ ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان تاریخی طور پر قریبی اور دوستانہ تعلقات رہے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ سطحی دوروں اور دیگر تبادلوں کا باقاعدہ سلسلہ ان تعلقات کو مضبوط بناتا رہا ہے۔ سال 2027 میں ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کے قیام کے 30 سال مکمل ہو جائیں گے۔ دونوں ممالک نے اسے دو طرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے اور نئے شعبوں تک وسعت دینے کا ایک اہم موقع قرار دیا۔ اجلاس کے اختتام پر دونوں فریقوں نے ہندوستان۔جنوبی افریقہ اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس کے ساتھ ہی دونوں ممالک نے باہمی رضامندی سے موزوں تاریخ پر خارجہ دفاتر کی مشاورتی میٹنگ کا اگلا دور ہندوستان میں منعقد کرنے پر اتفاق کیا۔

بھارت سری لنکا کی ہنگامی خدمات کے لیے ایمبولینسیں فراہم کریگا

نئی دہلی 12 نومبر (ایم این این)

یہاں موجود بھارتی مشن کے مطابق، بھارت نے بدھ کے روز سری لنکا کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں، جس کے تحت اس جزیرہ نما ملک کی ہنگامی خدمات (ایمرجنسی سروس) کے لیے 28.5 ملین ڈالر کی گرانٹ کی مدد سے مزید 100 ایمبولینسیں فراہم کی جائیں گی۔ اس گرانٹ سے متعلق معاہدے پر دستخط کیے گئے اور مفاہمت کی ایک یادداشت (ایم او یو) کا تبادلہ وزیر صحت جے پی نڈا کی موجودگی میں عمل میں آیا۔

اس سال تجارتی میلے میں 600 اسٹارٹ اپس کے ساتھ 3500 کاروباری ادارے بھی شرکت کریں گے

نئی دہلی 12 نومبر (یو این آئی)

اس بار پرگتی میدان میں منعقد ہونے والے 45 ویں ہندوستان بین الاقوامی تجارتی میلے (آئی آئی ٹی ایف) میں تقریباً 600 اسٹارٹ اپس کے ساتھ 3500 کاروباری ادارے بھی شرکت کریں گے۔ پرگتی میدان میں اس سال 'ترقی اور وراثت' کے موضوع پر منعقد ہونے والے بین الاقوامی تجارتی میلے کا افتتاح جمعہ کو وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل کریں گے۔ تاہم، میلے میں کاروباری سرگرمیوں کا آغاز 14 نومبر سے ہوگا۔ میلہ 14 سے 18 نومبر تک کمپنیوں کے درمیان کاروبار (بی ٹو بی) کو فروغ دینے کے لیے کھلا رہے گا۔ اس کے بعد 19 نومبر سے 27 نومبر تک اسے عام لوگوں کے لیے کھول دیا جائے گا۔ ہندوستان ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن (آئی ٹی پی او) کے چیئرمین جاوید اشرف نے اس موقع پر منعقدہ پریس کانفرنس میں بتایا کہ تجارتی میلے میں بڑی تعداد میں اسٹارٹ اپس شرکت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میلے میں تقریباً 600 اسٹارٹ اپس شامل ہوں گے۔ یہ اسٹارٹ اپس بڑے شہروں کے ساتھ ساتھ دوسرے اور تیسرے درجے کے شہروں میں بھی سرگرم ہیں۔ مسٹر اشرف نے بتایا کہ میلے میں اسٹارٹ اپس کے علاوہ چھوٹی، بہت چھوٹی اور درمیانی درجے کی صنعتوں (ایم ایس ایم ای) کے اداروں کی بھی بڑی تعداد موجود رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی خصوصی توجہ ان صنعتوں کی مصنوعات اور خدمات کو فروغ دینے پر ہے اور اس طرح کے میلوں سے انہیں حوصلہ ملتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میلے میں کاروباری اداروں کو دوسرے اداروں اور لوگوں سے ملنے کا موقع ملتا ہے جس سے کاروبار کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ آئی ٹی پی او کے چیئرمین نے بتایا کہ اس بار میلے میں 11 ممالک شرکت کر رہے ہیں۔ ان میں چین، ایران، سری لنکا، ترکی، بنگلہ دیش کے علاوہ تھائی لینڈ، گھانا، افغانستان، تیونس اور نیپال شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس بار بہار، مہاراشٹر، راجستھان اور اتر پردیش شراکت دار ریاستوں کے طور پر شرکت کریں گے جبکہ آسام، دہلی، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کو توجہ کی حامل ریاستوں کے طور پر رکھا گیا ہے۔ میلے میں 32 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے علاوہ 51 وزارتیں، سرکاری ادارے اور دیگر تنظیمیں بھی شرکت کریں گی۔ مسٹر اشرف نے بتایا کہ میلے کے ٹکٹ 55 میٹرو اسٹیشنوں پر فروخت کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ٹکٹ آن لائن بھی دستیاب ہوں گے۔ میلے کے عام دنوں میں بالغ افراد کے لیے ٹکٹ کی قیمت 100 روپے اور بچوں کے لیے 50 روپے ہوگی۔ ہفتہ، اتوار اور دیگر تعطیلات کے دنوں میں بالغوں کے لیے ٹکٹ 200 روپے اور بچوں کے لیے 100 روپے کا ہوگا۔ جبکہ کاروباری دنوں میں بالغ افراد کے لیے 500 روپے اور بچوں کے لیے 200 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ہفتہ یا تعطیلات کے دنوں میں اس قیمت پر کوئی رعایت نہیں دی گئی ہے۔ مسٹر اشرف نے بتایا کہ میلے کے دوران ملک کے ثقافتی تنوع کی جھلک پیش کرنے کے لیے نامور فنکار ہر روز مختلف آڈیٹوریم میں اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار میلے کے دوران ٹریفک کے انتظامات پر خصوصی توجہ دی گئی ہے اور لوگوں کو کسی قسم کی پریشانی سے بچانے کے لیے خاطر خواہ انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سال تقریباً 18 لاکھ افراد نے میلے میں شرکت کی تھی اور اس سال یہ تعداد مزید بڑھنے کی توقع ہے۔

ضرورت ہے

سکول کیلئے ایک ایماندار فیملی والے چوکیدار کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات مزید معلومات کیلئے ان نمبرات پر رابطہ قائم کریں۔

9622846601 9419901659

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1
بلکہ فلسفہ، روحانیت، زبان، جمالیات اور انسانی فکر میں اپنی گرانقدر خدمات کے لئے بھی مشہور ہے۔ انہوں نے آچاریہ ابھینو گپت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ عظیم فلسفی روحانی تجربے، فن اور فکری جستجو کے امتزاج کی بہترین مثال تھے اور نوجوانوں کو وادیٔ کشمیر سے تعلق رکھنے والے ایسے ہی ممتاز مفکرین سے متعارف کیا جانا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: "اس خطے کی ہر یونیورسٹی، ہر استاد اور ہر ثقافتی ادارے کو اہم تحریروں کے ترجمے پر کام کرنا چاہیے، تحقیق کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے اور سکالروں اور طلبا کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کرنا چاہیے۔ میرا ماننا ہے کہ ورثے کا زندہ ہونا ضروری ہے اور یہ ہماری نئی نسل کی رہنمائی کرے۔" انہوں نے ثقافت ہر معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ معاشرے اپنی تاریخ اور ورثے کی گہری سمجھ بوجھ سے ہی اعتماد اور خود داری حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے قدیم مذہبی مقامات، مخطوطات، عجائب گھروں اور ثقافتی اداروں کو شناخت مضبوط کرنے اور باہمی تفاہم کو فروغ دینے کے لئے اہم قرار دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جموں و کشمیر میں ہیریٹیج کے تحفظ کے لئے کی جانے والی نمایاں کوششوں کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ یونین ٹیریٹری میں یادگاروں کی بحالی، آرکائیوز کی جدید خطوط پر استوار کرنے، آثار قدیمہ کی تحقیق اور ثقافتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ذریعے ورثے کی بحالی کے منصوبوں کو عملایا جارہا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ پہلے دو مراحل کے تحت 106 ورثہ منصوبوں پر تحفظ کا کام شروع کیا گیا ہے جن میں سے زائد از 40 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔ تیسرے مرحلے میں 321 منصوبوں کی نشاندہی کی گئی ہے اور ان میں سے 312 کو انتظامی منظوری مل چکی ہے۔ جموں اور سری نگر کے آرکائیوز میں تاریخی ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن کا کام جاری ہے اور اب تک تقریباً 96.8 لاکھ صفحات ڈیجیٹائز کئے جا چکے ہیں جو دستیاب دستاویزات کا تقریباً 68 فیصد حصہ ہے۔ "مشن گیان بھارتم" کے تحت سروے میں 43,000 مخطوطات کی نشاندہی ہوئی ہے اور ڈیجیٹائزیشن کی کوششیں مسلسل آگے بڑھ رہی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سری نگر میں 'صوفیانہ سکول' سے متعلق جاری کام، جموں میں 'ابھینو تھیٹر' اور 'کلا کیندر' کی جدید کاری، مبارک منڈی کی بحالی اور بارہمولہ ضلع میں حال ہی میں دریافت ہونے والے کشان دور کے آثار پر کی جانے والی تحقیق کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے گاندربل میں نارانگ ہیریٹیج کمپلیکس کے بارے میں بات کرتے ہوئے کاکیتی بلڈنگ ہیومینٹی کی جانب سے کی گئی تحقیق اور دستاویز سازی کی کوششوں کا خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ ضروری طریقہ کار کی تکمیل ہونے کے بعد تحفظ اور بحالی کا کام شروع ہو جائے گا۔ انہوں نے 'ہرکھ۔ گنگ بل یاترا' سے متعلق کوششوں کی بھی ستائش کی اور اسے خطے کی دیرپا ثقافتی اور روحانی روایات کی علامت قرار دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: "میرا ماننا ہے کہ نارانگ کا اپنا ایک منفرد تاریخی اور روحانی وقار ہے، جہاں عقیدہ، جغرافیہ اور اجتماعی یادیں گہرائی سے باہم پیوست ہیں۔ اس لیے مجھے بے حد خوشی ہے کہ کاکیتی بلڈنگ ہیومینٹی نے انڈین ہیریٹیج انسٹی ٹیوٹ میں ایک چیئر بھی قائم کی ہے۔" انہوں نے کہا: "میرا ماننا ہے کہ نارانگ کی اپنی ایک منفرد تاریخی اور روحانی حیثیت ہے جہاں عقیدہ، جغرافیہ اور اجتماعی یادیں آپس میں گہری جڑی ہوئی ہیں۔ اس لئے مجھے بے حد خوشی ہے کہ 'کاکیتی بلڈنگ ہیومینٹی' نے 'انڈین ہیریٹیج انسٹی ٹیوٹ' میں ایک 'چیئر' بھی قائم کی ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جموں و کشمیر میں تمام مذاہب کے لئے ہم آہنگی اور مساوی احترام کی طویل روایت رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر کمیونٹی کے ورثے کو انتہائی حساسیت کے ساتھ محفوظ کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا: "یوگی للیشوری اور نند رشی کے واکھ صدیوں کا سفر طے کرنے کے باوجود آج بھی لوگوں کے دلوں تک پہنچتے ہیں کیوں کہ ان کے الفاظ میں ایسی ابدی سچائیاں پوشیدہ ہیں جن پر وقت گزرنے کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ ہم آہنگی کی اس روایت کو محفوظ رکھنا ہماری اجتماعی عوامی ذمہ داری ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ کشمیر کے ادبی، روحانی اور ثقافتی ورثے میں کشمیری پنڈتوں کا کردار انمول ہے اور ان کی باوقار واپسی وادی کے مکمل سماجی اور ثقافتی تانے بانے کی بحالی میں مددگار ثابت ہوگی۔ انہوں نے محکمہ آرکائیوز، آثار قدیمہ و عجائب گھر، سکالروں، آرکائیو ماہرین، عجائب گھر کے پیشہ ور افراد اور ورثے کے تحفظ سے وابستہ تمام شراکت داروں کی ستائش کی۔ انہوں نے سابق فوجی افسران اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کی بھی ثقافتی تحفظ اور قوم کی تعمیر میں مسلسل خدمات کو سراہا۔ ثقافت اور ورثے کے شعبے میں خدمات انجام دینے پر پدم وبھوشن ڈاکٹر پدما سبرامنیم، کلدیپ کرشن سدھا، ایڈووکیٹ راجا اشرف علی خان، سوامی وشوا نیریشورا لکشمی پریا ماتا، ریش منگلو، آرکیٹیکٹ بالاجی دھر اور آرکیٹیکٹ شرادھنتی کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقعہ پر چیئرمین کاکیتی بلڈنگ ہیومینٹی میجر جنرل آر کے ریڈ (ریٹائرڈ)، کمانڈر جگے کول (ریٹائرڈ)، نائب صدر کاکیتی بلڈنگ ہیومینٹی ڈاکٹر آنچل کھرانہ، سیکرٹری محکمہ ثقافت ریش کمار، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، ڈی آئی جی سی کے آر راجیو اوم پرکاش، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، ضلع ترقیاتی کمشنر اکشے لابرو، سینئر افسران اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے ممتاز شہری موجود تھے۔

بقیہ نمبر 2
(سی آر پی ایف) نے مشترکہ طور پر انجام دی۔ گرفتار کیے گئے مشتبہ شخص کی شناخت بڈ رکوٹ، ٹنگمرگ کے رہنے والے غلام جیلانی ریشی کے طور پر کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 3
ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کی ایک ناکہ پارٹی پر فائرنگ کی تھی۔ حملے میں سی آر پی ایف کے تین اہلکار زخمی ہو گئے تھے۔ ابتدائی اندازے کے مطابق حملہ آوروں کی تعداد دو سے تین کے درمیان تھی۔ حکام کے مطابق، فائرنگ کا واقعہ بدھ کی دوپہر تقریباً 2 بج کر 15 منٹ پر پیش آیا۔ دہشت گردوں نے اچانک سی آر پی ایف اہلکاروں کو نشانہ بناتے ہوئے فائرنگ شروع کر دی، جس کے جواب میں فورس کے جوانوں نے بھی جوابی کارروائی کی۔ سی آر پی ایف کی جوابی فائرنگ کے بعد حملہ آور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ واقعے کے بعد علاقے میں بڑے پیمانے پر تلاشی اور محاصرہ مہم شروع کر دی گئی ہے۔ سیکیورٹی فورسز حملہ آوروں کا سراغ لگانے کے لیے مختلف مقامات پر تلاشی لے رہی ہیں۔ علاقے کے داخلی اور خارجی راستوں پر بھی نگرانی سخت کر دی گئی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، این آئی اے کی ٹیم جائے وقوعہ سے فارنسک نمونے اور دیگر اہم شواہد جمع کرے گی، تاکہ حملے کی نوعیت، اس میں استعمال ہونے والے ہتھیاروں اور حملہ آوروں کی شناخت کے سلسلے میں تحقیقات کو آگے بڑھایا جا سکے۔ ادھر پولیس کی ابتدائی تحقیقات میں اس حملے میں لشکر طیبہ سے وابستہ ایک مقامی عسکریت پسند کے ملوث ہونے کا شبہ ظاہر کیا گیا ہے۔ تاہم، حملے میں ملوث افراد کی شناخت اور ان کے ممکنہ نیٹ ورک کے بارے میں تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 4
اگلے روز پولیس نے ان کی تلاش کے لیے مہم شروع کی، جس کے دوران پہلے ان کی سروس رائفل برآمد ہوئی اور بعد ازاں ان کی لاش بھی ملی۔

بقیہ نمبر 5
اور یقین ظاہر کیا کہ ملک یقینی طور پر ایک ترقی یافتہ ملک بنے گا۔ انہوں نے کہ کہا کہ این ڈی اے حکومت ملک سے غربت ختم کرنے میں کامیاب رہی ہے اور 50 کروڑ افراد کو غربت سے اوپر لایا گیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ غربت ہٹاؤ کے نعرے لگائے جاتے تھے لیکن اس حکومت نے غربت کا خاتمہ کیا ہے۔ عالمی بینک کے مطابق گزشتہ 12 برسوں کے دوران 50 کروڑ افراد کو خط غربت سے اوپر لایا گیا۔ مودی نے میڈیا کے ساتھ اپنے طویل تعلق کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کا صحافیوں کے ساتھ تعلق اس وقت سے ہے جب وہ ایسی تقریبات میں کرسیاں لگانے کا کام کیا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا: "میں نے میڈیا کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا ہے اور پولیس ریلیز کے دور سے لے کر انسٹاگرام ریلز تک اس کے ارتقا کا مشاہدہ کیا ہے۔"

بقیہ نمبر 6
نے ان کے اثرات کو نمایاں طور پر وسیع کر دیا ہے، جہاں پیپر لیک ممکنہ طور پر پورے ملک کے امیدواروں کو متاثر کر سکتا ہے۔ امتحانی نظام کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ حکومت ٹاسک فورس کو اس کے مینڈیٹ کو پورا کرنے میں ہر ممکن مدد فراہم کرے گی کیونکہ امتحانات کی ساکھ کا نوجوانوں کے مستقبل سے براہ راست تعلق ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کمپیوٹر پر مبنی امتحانات کی طرف بتدریج منتقلی کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا اور کہا کہ اس طرح کے نظام کو وسیع پیمانے پر متعارف کرانے سے پہلے طلباء کو ٹیکنالوجی سے مناسب طور پر آشنا کرنا ضروری ہے۔ مسٹر عمر عبداللہ نے مقابلہ جاتی اور داخلہ امتحانات کے امتحانی فریم ورک میں اسکول بورڈ کے امتحانی نتائج کو شامل کرنے کے امکان پر غور کرنے کی بھی وکالت کی۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101
وزیر علی محمد ساگر نے وفد کے نمائندوں کے مسائل بغور سنے اور محکمہ مال کے مجموعی نظام میں پٹواریوں کے اہم کردار کو تسلیم کیا۔ انہوں نے کہا کہ پٹواری انتظامیہ اور عوام کے درمیان ایک اہم رابطے کی حیثیت رکھتے ہیں، جبکہ ان کی ذمہ داریوں میں اراضی ریکارڈ کی دیکھ بھال، محکمہ مال سے متعلق عوامی خدمات، موقع پر تصدیق اور مختلف سرکاری اقدامات پر عمل درآمد شامل ہے۔ ساگر نے وفد کو یقین دلایا کہ ان کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل اور خدشات کا میرٹ کی بنیاد پر جائزہ لیا جائے گا اور مناسب کارروائی کے لیے متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ مال کی ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانا اور فیلڈ عملے کو درپیش جائز مشکلات کا ازالہ کرنا شفاف، موثر اور عوام دوست خدمات کی فراہمی کے لیے انتہائی اہم ہے۔ بعد ازاں مختلف علاقوں اور سماجی طبقوں کی نمائندگی کرنے والے کئی دیگر وفود نے بھی وزیر سے ملاقات کی اور انہیں عوامی، محکمانہ اور ترقیاتی نوعیت کے مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔ وفود نے اپنے مطالبات اور شکایات پیش کرتے ہوئے ان کے جلد ازالے کے لیے وزیر سے مداخلت کی اپیل کی۔ وزیر نے تمام وفود کے مسائل بغور سنے اور یقین دلایا کہ ان کے مطالبات کو ضروری کارروائی کے لیے متعلقہ محکموں اور افسران کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ عوامی شکایات کا ازالہ اور مختلف محکموں کے درمیان موثر تال میل حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ عوام کے جائز مسائل کا جائزہ لے کر مقررہ مدت کے اندر ان کا حل یقینی بنایا جائے۔

102
ملاقات کی اور اس اعلیٰ صحت کے ادارے کے کام کاج سے انہیں آگاہ کیا۔ چناب ویلی پاور پروجیکٹس لمیٹڈ (سی وی پی پی ایل) کے مینیجنگ ڈائریکٹر ریش کھجانے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور کشتواڑ ضلع میں کمپنی کی جانب سے جاری مختلف پن بجلی منصوبوں کی صورتحال سے انہیں آگاہ کیا۔ انہوں نے ان منصوبوں کے نفاذ اور پیش رفت سے متعلق اہم مسائل پر بھی بات چیت کی۔ آل جموں و کشمیر کرسچن سبھا کے ایک وفد نے اپنے صدر آشو پیٹر نتو کی قیادت میں وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور سبھا کی جانب سے منعقد ہونے والے ایک آئندہ پروگرام پر بات کی۔ وفد نے جموں و کشمیر میں عیسائی برادری سے متعلق مختلف مسائل سے بھی انہیں آگاہ کیا۔ اس کے علاوہ انٹرنیشنل دہلی پبلک سکول (آئی ڈی پی ایس) جوبیرز جموں کے طلباء، اپنے مینیجنگ ڈائریکٹر سیا سنگھ، پرنسپل سحرش اسماعیلی اور وائس پرنسپل آرتی شرما کے ہمراہ وزیر اعلیٰ سے ملے اور آنے والے چلڈرن ڈے کے موقع پر انہیں گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی۔ اس ملاقات نے نوجوان طلباء کو اس موقع سے پہلے وزیر اعلیٰ سے ملنے کا موقع فراہم کیا۔

103
ایڈووکیٹ چودھری محمد رمضان، بلدیگر رواجیہ سبھا ممبر شمی اوبرائے، صوبائی صدر ایڈووکیٹ شوکت احمد میر نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ پارٹی کے ترجمان اعلیٰ و ایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق اور ایم ایل اے سونہ وار احسان پردیسی نے مرحوم کے گھر جاکر تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔

104
بہت سے لوگ واپس قومی دھارے میں شامل ہو چکے ہیں، حتیٰ کہ اس دور میں سرگرم رہنے والے رہنماؤں کے بچے اور پوتے پوتیاں بھی اب قومی دھارے کا حصہ بن رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "موجودہ بدلتے ہوئے حالات کے پیش نظر، میں وزیر اعظم اور وزیر داخلہ سے اپیل کرتا ہوں کہ ایسے تمام افراد کے لیے عام معافی پر غور کیا جائے اور انہیں معاشرے کے قومی دھارے میں مکمل طور پر واپس آنے کا موقع فراہم کیا جائے۔" انہوں نے کہا، "ان افراد کے خلاف ایف آئی آر درج ہیں، جن کی وجہ سے انہیں مسلسل مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان مقدمات کے باعث ان میں سے بہت سے لوگ نہ تو سرکاری اور نجی ملازمتیں حاصل کر پا رہے ہیں اور نہ ہی پاسپورٹ بنوا سکتے ہیں، جس کے نتیجے میں ان کے لیے معمول کی زندگی گزارنا مشکل ہو گیا ہے۔" سید محمد الطاف بخاری نے متعدد نوجوانوں کو پولیس ویریفکیشن سرٹیفکیٹ جاری نہ کیے جانے پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ ان نوجوانوں کو ملازمتیں حاصل کرنے اور پاسپورٹ بنوانے کے لیے ان سرٹیفکیٹس کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس ویریفکیشن سرٹیفکیٹ جاری نہ کیے جانے سے روزگار کے مواقع تلاش کرنے اور بہتر مستقبل کی تعمیر کے خواہشمند نوجوانوں کے لیے غیر ضروری مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، "بہت سے نوجوانوں کو محض اس وجہ سے پولیس ویریفکیشن سرٹیفکیٹ جاری نہیں کیے جا رہے ہیں کیونکہ ان کے خاندان کے بعض افراد 1990 کی دہائی کے دوران پیش آنے والے حالات میں ملوث رہے تھے۔" انہوں نے زور دیا کہ اس طرز عمل کو ختم کرنے کی ضرورت ہے اور نوجوانوں کو ان کے اہل خانہ کے ماضی کے اقدامات کی بنیاد پر مشکلات سے دوچار یا مواقع سے محروم نہیں کیا جانا چاہیے۔ اپنی پارٹی کے صدر نے موجودہ ریزرویشن پالیسی پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے غیر منصفانہ اور میرٹ کے منافی قرار دیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر یہ پالیسی اسی صورت میں جاری رہی تو ایک وقت ایسا آسکتا ہے جب جموں و کشمیر بھر میں کشمیری نوجوانوں کے لیے ملازمتوں کے مواقع انتہائی محدود ہو کر رہ جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ تقریباً 70 فیصد اسامیاں مختلف مخصوص زمروں کے لیے مختص ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ ریزرویشن پالیسی کشمیری عوام کے ساتھ بالخصوص ناانصافی کے مترادف ہے، جو گزشتہ کئی دہائیوں سے پہلے ہی بے پناہ مشکلات اور مصائب کا سامنا کرتے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا، "دو لاکھ کشمیری قبرستانوں میں مدفون ہیں، ہزاروں لوگ جیلوں میں بند ہیں اور اب لوگوں کو روزگار کے مواقع سے بھی محروم کیا جارہا ہے۔ ایک غیر منصفانہ ریزرویشن پالیسی انسانی حقوق کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ لوگوں کو امید تھی کہ منتخب حکومت انصاف فراہم کرے گی اور ان کے مسائل و مشکلات کا ازالہ کرے گی، تاہم ان کی یہ توقعات پوری نہیں ہوئیں بلکہ انہیں مایوسی کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں پنچایتوں اور شہری بلدیاتی اداروں (یو ایل بی) کے انتخابات مسلسل ملتوی کیے جانے پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے عوام کے جمہوری اور آئینی حقوق سے محرومی قرار دیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ یہ انتخابات فوری طور پر منعقد کیے جائیں اور لوگوں کو جمہوری نظام کے نچلی سطح پر اپنے نمائندے منتخب کرنے کے حق سے محروم نہ رکھا جائے۔ سید محمد الطاف بخاری نے نشاندہی کی کہ تقریباً 17 ہزار پنچ اور سرپنچ منتخب کیے جاتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان انتخابات کے انعقاد سے جمہوریت کو مستحکم کرنے اور نچلی سطح پر حکمرانی کے عمل میں عوام کی شمولیت یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا، "حکمران جماعت جان بوجھ کر ان انتخابات میں تاخیر کر رہی ہے کیونکہ وہ نچلی سطح پر عوام کے ساتھ اقتدار میں حصہ داری نہیں کرنا چاہتی۔" انہوں نے جموں و کشمیر بینک سے بھرتی کے عمل میں بالائی عمر کی حد میں نرمی لانے کی اپیل بھی کی۔ انہوں نے بینک پر زور دیا کہ حال ہی میں مشتہر کی گئی بھرتیوں کے لیے امیدواروں کی زیادہ سے زیادہ عمر کی حد 40 سال مقرر کرنے پر غور کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو درپیش مشکلات، بھرتیوں میں طویل تاخیر اور روزگار کے محدود مواقع کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ قدم اٹھایا جانا چاہیے۔ بجلی بحران کے حوالے سے سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ بجلی کی بار بار کٹوتی اور بھاری بلوں نے عام لوگوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ غریب اور معاشی طور پر کمزور طبقوں، جو بجلی کے بل ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے، کے لیے خصوصی عام معافی یا بجلی کے بقایاجات کی معافی پر غور کیا جائے۔ اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے حکومتِ ہند سے جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت بحال کرنے کا وعدہ پورا کرنے کی اپیل بھی کی اور مطالبہ کیا کہ اس میں مزید تاخیر نہ کی جائے۔ سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ حکومتِ ہند کو وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کی جانب سے کیے گئے وعدے کے مطابق جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت جلد از جلد بحال کرنی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ وعدے پورے نہ کرنے کی ایک تاریخ رہی ہے۔ 1947 کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس وقت کے وزیر اعظم نے بھی ایوان میں ایک وعدہ کیا تھا، جو ان کے مطابق آج تک پورا نہیں کیا گیا۔ انہوں نے زور دیا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہے اور اس ملک کے رہنماؤں پر لازم ہے کہ وہ عوام سے کیے گئے وعدوں کو پورا کریں۔

105
دی کہ کاموں میں مسلسل پیش رفت، بروقت تکمیل اور صارفین تک بہتر رسائی کو یقینی بنایا جائے تاکہ قابل تجدید توانائی کے ذرائع کو زیادہ سے زیادہ فروغ مل سکے۔ صارفین میں بیداری پیدا کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ روف ٹاپ سولر سسٹم کے فوائد، جن میں بجلی کے بلوں میں کمی، صاف توانائی کا فروغ اور ماحولیات کا تحفظ شامل ہیں، کے بارے میں عوام کو آگاہ کرنے کے لیے خصوصی مہم چلائی جائے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت اب تک 8,122 گھرانوں کو اسکیم کے دائرے میں لایا جا چکا ہے، جو گھریلو صارفین میں روف ٹاپ سولر سسٹم کے استعمال کو فروغ دینے کی جاری کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع کی سرکاری عمارتوں میں شمسی توانائی کے نظام کی تنصیب کی پیش رفت اور تازہ ترین صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔ اس اقدام کا مقصد روایتی بجلی کے ذرائع پر انحصار کم کرنے، صاف توانائی کی پیداوار کو فروغ دینے اور سرکاری اداروں کے بجلی اخراجات میں کمی لانا ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع میں مجموعی طور پر 996 سرکاری عمارتوں کی چھتوں پر سولر سسٹم نصب کرنے کے لیے نشاندہی کی گئی ہے، جن میں سے اب تک 656 عمارتوں کو شمسی توانائی کے نظام سے آراستہ کیا جا چکا ہے، جبکہ باقی عمارتوں میں کام جاری ہے۔ کام کی رفتار کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے شمسی توانائی کے نظام کی تنصیب کے عمل میں مزید تیزی لانے پر زور دیا اور متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ تمام زیر التوا کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کیے جائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے دونوں اسکیموں کے مقاصد کی تکمیل، قابل تجدید توانائی کے استعمال کو فروغ دینے اور ضلع بھر میں پائیدار توانائی کے طریقوں کو رواج دینے کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مربوط کوششوں کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

106
دیگر اراکین نے بھی اس صدمہ عظیم پر سوگوار خاندان کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

107
اخراجات کی صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے رانا نے متعلقہ افسران اور عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ کاموں پر عمل درآمد کی کوششیں تیز کریں، انتظامی رکاوٹیں دور کریں اور زمینی و مالیاتی پیش رفت میں نمایاں بہتری لائیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ دھرتی آبا جنجاتیہ گرام اتکرش ابھیان کے تحت جاری کیے گئے فنڈز میں سے تقریباً 86 فیصد خرچ کیے جا چکے ہیں۔ پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے وزیر نے باقی ماندہ کاموں کو جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی اور کہا کہ تمام اضلاع میں ترقیاتی سرگرمیوں کی رفتار برقرار رکھی جانی چاہیے۔ رانا نے ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں اور گوجر و بکروال طلبہ کے مختلف ہاسٹلوں کی تعمیر، تجدید اور ترقیاتی کاموں کا بھی تفصیلی جائزہ لیا۔ قبائلی نوجوانوں کے لیے تعلیمی مواقع بڑھانے میں بنیادی ڈھانچے کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ رہائشی تعلیمی سہولیات معیاری تعلیم تک رسائی یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، بالخصوص دور دراز علاقوں اور معاشی طور پر پسماندہ طبقوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ کے لیے یہ سہولیات انتہائی اہم ہیں۔ وزیر نے ضلعی انتظامیہ، عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں اور محکمہ قبائلی امور کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان مسائل کو مقررہ مدت کے اندر حل کیا جائے۔ انہوں نے اضلاع کو ہدایت دی کہ ٹینڈرنگ کے عمل کے دوران ہونے والی بچت اور ایسے منصوبوں یا کاموں کی جامع تفصیلات فراہم کی جائیں جنہیں ناقابل عمل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معلومات بہتر مالیاتی منصوبہ بندی، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور متعلقہ رہنما اصولوں کے مطابق دستیاب فنڈز کے موثر استعمال کے لیے ضروری ہیں۔ اجلاس میں جموں و کشمیر میں یکم سے 15 نومبر تک منائے جا رہے جنجاتیہ گورو پکھواڑہ کی جاری سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر کو بتایا گیا کہ مختلف اضلاع میں 2500 سے زائد سرگرمیاں منعقد کی گئی ہیں یا ان کی اطلاع دی گئی ہے، جن میں ایک لاکھ پانچ ہزار سے زیادہ افراد نے شرکت کی، جو ان تقریبات میں عوامی سطح پر وسیع شمولیت کی عکاسی کرتا ہے۔ رانا نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ 15 نومبر کو عظیم قبائلی مجاہد آزادی بھگوان برسا منڈا کے یوم پیدائش کی مناسبت سے منائے جانے والے جنجاتیہ گورو دیوس میں پرجوش، جامع اور بامعنی عوامی شرکت یقینی بنائی جائے۔ اجلاس میں محکمہ قبائلی امور کی کمشنر سیکریٹری شیتل نندا، ڈائریکٹر قبائلی امور جموں و کشمیر اور محکمے کے دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ ضلعی سربراہان، شعبہ جاتی افسران اور متعلقہ عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کے نمائندے بھی اجلاس میں موجود تھے۔

108
اختتام روایتی دعا سے ہوا جس کے بعد قومی گیت اور قومی ترانہ پیش کیا گیا اور روایتی چراغ روشن کیا گیا۔ آرگنائزنگ سیکریٹری اے او ایم سی او این 2026 اور بانی جنرل سیکریٹری ایسوسی ایشن آف ماسٹائٹس ڈاکٹر نتیش شرما نے معزز مہمانوں اور مندوبین کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے 'ماسٹائٹس' سے متعلق تحقیق، جانوروں کے تھنوں کی صحت اور صاف دودھ کی پیداوار کو فروغ دینے میں ایسوسی ایشن کی سرگرمیوں اور خدمات پر روشنی ڈالی۔ ایف۔ وی۔ ایس سی اینڈ اے ایچ کے ایسوسی ایٹ ڈین سکاسٹ جموں اور کانفرنس کے کنوینر ڈاکٹر ایم ایس بھدوال نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ افتتاحی تقریب کے دوران کانفرنس کا کمپینڈیم باضابطہ طور پر جاری کیا گیا جس کے بعد ویٹرنری سائنس، تحقیق، ڈیری کی ترقی اور جانوروں کی صحت نگہداشت میں مثالی خدمات انجام دینے والوں کو ایسوسی ایشن آف ماسٹائٹس کے مختلف ایوارڈز سے نوازا گیا۔ پروفیسر بی این ترپاٹھی کو پروفیسر اے کے سریواستو ایکسیلنس ایوارڈ سے نوازا گیا جبکہ این ڈی ڈی بی آنند میں اینمل ہیلتھ کے سابق سربراہ ڈاکٹر ایس کے رانا کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ دیا گیا۔ ڈاکٹر سنگ جن لی کو ان کی خدمات کے اعتراف میں پریزیڈنٹ ایکسیلینس ایوارڈ سے نوازا گیا۔ مہمان خصوصی جاوید احمد ڈار نے اپنے خطاب میں سائنسی اقدامات، جانوروں کی صحت کی بہتر نگہداشت، معیاری دودھ کی پیداوار اور کسان دوست اقدامات کے ذریعے ڈیری سیکٹر کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں مویشیوں کی پیداواری صلاحیت بڑھانے اور ڈیری سیکٹر کی دیرپا ترقی کو یقینی بنانے کے لئے یونیورسٹیوں، تحقیقی اداروں، سرکاری محکموں اور دیگر شراکت داروں کے درمیان قریبی تال میل کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ وزیر موصوف نے ایک جامع 'دودھ پاؤ اور گاؤں کی سطح پر بیداری مہم شروع کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ جموں و کشمیر کے ہر گاؤں کو دودھ دینے والے جانوروں میں ماسٹائٹس کی روک تھام، بروقت تشخیص، علاج اور کنٹرول کی مخصوص مہم کے تحت لایا جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ فیلڈ لیول تک رسائی کو مضبوط بنائیں، کسانوں کو احتیاطی تدابیر اور سائنسی انتظام کے طریقوں سے آگاہ کریں اور بروقت ویٹرنری مداخلت کو یقینی بنائیں تاکہ مویشی مالکان معاشی نقصانات سے محفوظ رہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ترجیح جانوروں کی صحت کا تحفظ، دودھ کی پیداواری صلاحیت کو بڑھانا اور ڈیری کسانوں کی معاشی بہبود کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے سائنسی اختراعات، زرعی ترقی اور لائیو سٹاک سیکٹر کی مجموعی ترقی میں ان کی اہم شراکت کو تسلیم کرتے ہوئے ریسرچ سکالروں اور طلبا کے لئے سہولیات، ادارہ جاتی تعاون اور مواقع کو بڑھا کر تحقیقی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ وائس چانسلر سکاسٹ جموں پروفیسر بی این ترپاٹھی نے مویشی پالن کسانوں کی فلاح و بہبود کے لئے معیاری تعلیم، اختراعی تحقیق اور توسیعی اقدامات کو فروغ دینے کے لئے یونیورسٹی کے عزم پر زور دیا۔ انہوں نے ماسٹائٹس کے سائنسی انتظام، بیماری کی جلد تشخیص، جراثیم کش ادویات کے درست استعمال اور دودھ کی پیداوار کو بہتر بنانے اور محفوظ اور معیاری دودھ کی پیداوار کو یقینی بنانے کے لئے جدید ٹیکنالوجی کے اپنانے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے جانوروں کی صحت میں ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے بین الاقوامی سائنسی تعاون اور صنعت و تعلیمی اداروں کی شراکت داری کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

109
تاکہ کشتی رانی میں آسانی پیدا ہو اور جھیل کے مختلف حصوں کے درمیان رابطہ بہتر بنایا جا سکے۔ وائس چیئرمین نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ جاری تمام کاموں کی قریبی نگرانی کی جائے، مقررہ مدت میں پیش رفت یقینی بنائی جائے اور ماحولیاتی تحفظ کے تمام ضروری اقدامات پر سختی سے عمل کیا جائے۔ اس منصوبے کا مقصد جھیل کے مجموعی ماحول کو بہتر بنانا، کشتی رانی کی سہولیات میں اضافہ کرنا اور ایک مخصوص تفریحی مقام تیار کرنا ہے تاکہ سیاحت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ یہاں آنے والے سیاحوں کو ایک خوشگوار تجربہ فراہم کیا جا سکے۔ یہ اقدام ڈل جھیل کے گرد و نواح میں موجود مقامات کو ذمہ دارانہ اور پائیدار طریقے سے سیاحتی مراکز کے طور پر ترقی دینے کی اتھارٹی کی کوششوں کا بھی حصہ ہے۔

110
کے منصوبے کے حوالے سے تفصیلی خاکہ پیش کیا۔ قصبے میں ٹریفک کی رکاوٹوں کا سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے میرانی چوک میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے فوری اور طویل مدتی اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ میرانی چوک کو علاقے میں ٹریفک کی روانی میں سب سے بڑی رکاوٹ کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ اجلاس کے دوران قصبے کے اہم راستوں پر فٹ پاتھوں کی ازسرنو ترتیب اور ان کی بہتری کے حوالے سے بھی تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اس کے علاوہ ڈپٹی کمشنر نے گاندربل قصبے میں تجارتی پارکنگ کی سہولیات کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو پارکنگ کے مناسب انتظامات یقینی بنانے کے لیے اقدامات میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔

111
سردی کی لہر نے زیریں علاقوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی کے ساتھ ساتھ شمالی کشمیر کے بہت سارے علاقے جن میں مژھل، ٹنگڈار، کیرن، گریز اور صوبہ جموں سرواہ، وڑدان اور دچھن جیسے علاقے وغیرہ شامل ہے، بھاری برف باری کی وجہ سے کٹ جاتے ہیں اور وہاں کے لوگوں کو زبردست مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس کے پیش نظر حکومت کو موثر اور کارگر اقدامات کر کے قبل از وقت ہی وافر مقدار میں سٹاک خصوصاً غذائی اجناس، ادویات اور دیگر ضروری سازوسامان پہنچانا چاہئے۔

113
کے تحت شوپیاں پولیس نے آج ریوہ دانگل زینہ پورہ میں تھانہ دیوس کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر ایس ڈی پی او زینہ پورہ نے تقریب کی صدارت کی، جبکہ ایس ایچ او پولیس اسٹیشن زینہ پورہ بھی موجود تھے۔ تقریب میں مقامی معززین، شہریوں، تاجروں، نوجوانوں کے نمائندوں اور آر پورہ، نا کمل سمیت ملحقہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے سول سوسائٹی کے ارکان نے شرکت کی۔ تعاملاتی نشست کے دوران شرکاء نے عوامی اہمیت کے متعدد مسائل اٹھائے۔ ایس ڈی پی او زینہ پورہ نے تمام شکایات اور مسائل کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ دیگر محکموں سے متعلق معاملات کو مناسب اور بروقت کارروائی کے لیے متعلقہ حکام کے پاس بھیجا جائے گا۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times



ٹیسٹ ٹیم سے جڑنے کے لیے روانہ ہوئے پنت

بنگلور، 12 نومبر (یو این آئی) فٹنس کے حوالے سے کئی ہفتوں کی غیر یقینی صورت حال کے بعد ہندوستانی وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت جمعرات کی صبح نیوزی لینڈ کے لیے روانہ ہو گئے۔ وہ جمعہ کو ویلنگٹن میں ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم سے جڑیں گے۔ سیریز کا آغاز 19 نومبر سے ہوگا۔ پنت سائیڈ اسٹرین کی چوٹ سے صحت یاب ہو رہے تھے اور بی سی سی آئی کے میڈیکل اسٹاف نے انھیں فٹنس کی منظوری دے دی ہے۔ پنت کو ٹیم سے 14 اکتوبر کے درمیان سری لنکا میں ایرانی کپ کے دوران یہ چوٹ لگی تھی، جہاں وہ ریسٹ آف انڈیا ٹیم کے کپتان تھے۔ اس کے بعد 23 اکتوبر سے وہ بنگلورو میں بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسی لینس (سی او ای) میں بحالی کے عمل سے گزر رہے تھے۔ انھیں نیوزی لینڈ دورے کے لیے ہندوستان کی ٹیسٹ ٹیم اور ٹیسٹ سیریز سے قبل نیوزی لینڈ اے کے خلاف تین چار روزہ میچوں کے لیے ہندوستان اے کی ٹیم میں بھی منتخب کیا گیا تھا، تاہم ان کی شرکت فٹنس کی منظوری سے مشروط تھی۔ پنت کو ابتدائی دو چار روزہ میچوں سے باہر رکھا گیا تھا اور تیسرے میچ کے لیے بھی وہ وقت پر نیوزی لینڈ نہیں پہنچ سکے، کیونکہ میڈیکل ٹیم نے ان کی فٹنس کا حتمی جائزہ لینے کے لیے بحالی کا عمل جاری رکھنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ویلنگٹن میں پنت کے ساتھ کپتان شبمن گل، کے ایل راہل اور انفٹل کیوچ بھی ٹیسٹ ٹیم سے جڑیں گے۔ یہ تینوں پانچ میچوں کی ون ڈے سیریز کے تیسرے مقابلے کے بعد ٹیسٹ سیریز کی تیاری کے لیے ون ڈے ٹیم سے الگ ہو گئے تھے۔ پنت کو امید ہے کہ وہ 19 نومبر سے شروع ہونے والے پہلے ٹیسٹ میں کھیلیں گے، تاہم ان کی تاخیر سے ٹیم میں شمولیت کے بعد پلیئنگ الیون کے انتخاب میں ٹیم انتظامیہ کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ پنت اور دھرو جریل دونوں کو موقع دیا جائے یا کسی ایک وکٹ کیپر کو شامل کر کے بی سائی سدرشن اور دیودت پڈیکل دونوں کو جگہ دی جائے۔ نیوزی لینڈ اے کے خلاف چار اننگز میں جریل نے ایک سنچری اور ایک نصف سنچری بنائی تھی، جبکہ سائی سدرشن نے پانچ اننگز میں 91 اور 88 رن بنائے۔ پڈیکل نے بھی پانچ اننگز میں 199 اور 80 رن کی اننگز کھیلی تھیں۔ یہ سیریز ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل میں جگہ بنانے کی ہندوستان کی امیدوں کے لیے انتہائی اہم ہے۔ ہندوستان فی الحال پوائنٹس ٹیبل میں چوتھے مقام پر ہے، جبکہ نیوزی لینڈ سرفہرست ہے۔ جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا بالترتیب دوسرے اور تیسرے مقام پر ہیں۔



بریسٹڈ بینڈل ٹیم میں شامل

ہاورتھ، 12 نومبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ نے ہندوستان کے خلاف آخری 2 ون ڈے میچوں کے لیے ملیر بین الاقوامی تجربے کے تیز گیند باز بریسٹ ریڈل کو ٹیم میں شامل کیا ہے۔ 31 سالہ ریڈل سینٹرل ڈسٹرکٹس کے لیے کھیلتے ہیں اور انہوں نے 55 لسٹ اے میچوں میں 22.72 کی اوسط سے 100 وکٹ حاصل کیے ہیں۔ 5 میچوں کی سیریز میں نیوزی لینڈ اب تک ایک بھی میچ نہیں جیت سکا ہے اور منگل کو تیسرا ون ڈے بارش کی نذر ہونے کے بعد وہ 2-0 سے پیچھے ہے۔ چوتھا اور پانچواں میچ ہفتہ اور اتوار کو ہاورتھ، ماؤنگانوئی میں کھیلا جائے گا۔ ان میچوں کے لیے ٹیم میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں ہوں گی، کیونکہ کئی کھلاڑی 19 نومبر سے ہندوستان کے خلاف شروع ہونے والی ٹیسٹ سیریز کی تیاری کے لیے روانہ ہو رہے ہیں۔ ڈیرل مچل، گلین فلپس اور ٹیسٹ کپتان ٹام لیتھم جیسے کھلاڑی پہلے ہی ویلنگٹن پہنچ چکے ہیں۔ جاری ٹیسٹ بٹری اور کائل جیمیسن بھی ان کے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔ اس سے آل راؤنڈر جوش کلارکسن کے لیے جگہ بن گئی ہے، جو ہندوستان کے خلاف پانچویں ون ڈے میں کھیلنے کی دعویداری پیش کریں گے۔

ایّر کی قیادت کا پہلا امتحان



ماؤنٹ مونگانوئی، 12 نومبر (یو این آئی) ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان جمعہ کو پہلے اوول میں کھیلا جانے والا پہلا ون ڈے کئی اعتبار سے دلچسپ ہوگا۔ نئے کپتان، تبدیل شدہ بلے بازی کی ترتیب اور پورے 50 اوور کا مقابلہ ہونے کی امید کے درمیان اس میچ میں ہندوستانی ٹیم کی منصوبہ بندی اور شریاس ایّر کی قائدانہ صلاحیتوں کا امتحان ہوگا۔ ہندوستان پانچ میچوں کی سیریز میں 0-2 کی برتری کے ساتھ میدان میں اترے گا اور سیریز اپنے نام کرنے کے لیے اسے صرف ایک اور جیت درکار ہے۔ تاہم، اب تک کے مقابلوں کی پوری کہانی اس اسکور لائن سے واضح نہیں ہوتی۔

سہواگ اور ونیت کی نصف سنچریوں سے ہندوستان فائنل میں



الیر لمپور، 12 نومبر (یو این آئی) ایشین کرکٹ کونسل انڈر 19 ایشیا کپ کے دوسرے سیمی فائنل میں ہندوستانی انڈر 19 ٹیم نے ایشان سود کی شاندار گیند بازی اور کپتان کنشیا رائے چندانی، آریہ دیسہواگ اور وی کے ونیت کی نصف سنچریوں کی بدولت افغانستان انڈر 19 ٹیم کو 7 وکٹ سے ہرا دیا۔ ہندوستان نے 7 گیندیں باقی رہتے ہوئے آٹھ وکٹ سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنالی۔ اب خطاب کے لیے ہندوستان کا مقابلہ پاکستان سے ہوگا۔ 228 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اترتی ہندوستانی ٹیم کو کنشیا رائے چندانی اور آریہ دیسہواگ کی اوپننگ جوڑی نے 117 رنز کی شراکت کے ساتھ مضبوط آغاز فراہم کیا۔ ہندوستان کا پہلا وکٹ 71 ویں اوور میں سہواگ کے طور پر گرا۔ انہوں نے 107 گیندوں پر چار چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے 101 رنز بنائے۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آئے وی کے ونیت نے کنشیا کے ساتھ اننگز کو آگے بڑھایا۔ دونوں نے دوسرے وکٹ کے لیے 107 رنز جوڑ کر ہندوستان کی جیت یقینی بنادی۔ اس دوران سنچری کی جانب بڑھ رہے کنشیا کو کمل خان نے آؤٹ کیا۔ کنشیا نے 90 گیندوں پر 13 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 103 رنز کی اننگز کھیلی۔ انھیں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ ہندوستان نے 45.5 اوور میں دو وکٹ پر 230 رنز بنا کر آٹھ وکٹ سے مقابلہ اپنے نام کرلیا۔ ونیت نے 62 گیندوں پر پانچ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آؤٹ 85 رنز بنائے۔ انہوں نے نور علی کی گیند پر چھکا لگا کر ہندوستان کو فتح دلائی۔ لیٹ ورد حسن چوہان 19 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ اس سے قبل افغانستان انڈر 19 ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ 50 اوور میں آٹھ وکٹ پر 227 رنز بنائے۔ اس کی جانب سے نعمان سلاورزئی اور شاہ فیصل رحمانی نے 51-51 رنز کی نصف سنچریاں اسکور کیں، جبکہ سہیل خان 36 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ افغانستان کی اننگز کا آغاز اچھا نہیں رہا۔ ساتویں اوور میں ایشان سود نے عابد اللہ نادر چان (14) کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد 13 ویں اوور میں کاپتن پٹیل نے فرید اللہ احساس (34) کو بولڈ کر دیا۔ سمان (31) کو مہل چوہان نے بولڈ کر کے پویلین بھیجا۔ نعمان سلاورزئی اور شاہ فیصل رحمانی نے 51-51 رنز بنا کر افغانستان کی اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ افغان بلے بازوں نے ہندوستانی گیند بازی کے سامنے جدوجہد کرتے ہوئے ٹیم کو 227 رنز تک پہنچایا۔ ہندوستان کی جانب سے ایشان سود نے تین وکٹ حاصل کیے، جبکہ آریان سوسائی نے دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ کاپتن پٹیل اور ارجن راجپوت نے ایک ایک وکٹ لیا۔

خطاب کے دفاع کے لیے ٹیم انڈیا پُرعزم



نئی دہلی، 12 نومبر (یو این آئی) ہندوستان نے بلائنڈ ایشیا کپ میں اپنا خطاب برقرار رکھنے کا اعتماد ظاہر کیا ہے۔ ایشیا کپ کرکٹ فار وی بلائنڈ 2026 کا انعقاد 15 سے 30 نومبر تک بنگلہ دیش کے شہر ڈھاکہ میں ہوگا، جہاں ہندوستانی مردوں کی ٹیم ایک دہائی قبل حاصل کیے گئے خطاب کا دفاع کرنے کے لیے میدان میں اترے گی۔ ٹورنامنٹ میں پانچ ٹیمیں خطاب کے لیے مقابلہ کریں گی۔ سی بی آر ای ساؤتھ ایشیا پراجیکٹ لیڈ نے سر تھنم فرسٹ فار وی ڈس ایبلڈ اور کرکٹ ایسوسی ایشن فار وی بلائنڈ ان انڈیا (کیبی) کے اشتراک سے بھارت کو نئی دہلی میں ایشیا کپ سے قبل ہندوستانی مردوں کی بلائنڈ کرکٹ ٹیم کے لیے الوداعی تقریب کا اہتمام کیا۔ اس تقریب میں 17 رکنی ہندوستانی مردوں کی بلائنڈ کرکٹ ٹیم کے علاوہ سر تھنم فرسٹ فار وی ڈس ایبلڈ کے بانی اور نیشنل فرسٹی اور کبھی کے چیئرمین ڈاکٹر ہمشیش جی کیوڈاسنار، نیز سی بی آر ای کے ہندوستان، مشرقِ وسطیٰ ایشیا اور چنا کے فنڈیز مین اور چیف ایگزیکٹو افسر انشومان سنگھ نے شرکت کی۔ اس موقع پر ٹیم کو خطاب کا دفاع کرنے کے لیے نیک خواہشات پیش کی گئیں۔ انشومان سنگھ نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سر تھنم اور کبھی کے ساتھ سی بی آر ای کی جاری شراکت داری کے بارے میں بتایا، جبکہ ڈاکٹر ہمشیش جی کیوڈاسنار نے ٹیم کی تیاریوں اور ہندوستان میں بلائنڈ کرکٹ کے فروغ پر روشنی ڈالی۔

پاکستان نے سری لنکا کو 446 رن پر سمیٹا



راولپنڈی، 12 نومبر (یو این آئی) خراب روشنی کے باعث ایک بار پھر کھیل متاثر ہونے کے باوجود پاکستان نے راولپنڈی ٹیسٹ میں واپسی کرتے ہوئے سری لنکا کی پہلی اننگز 346 رن پر سمیٹ دی۔ پاکستان کے نوآموز گیند باز ثاقب خان نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سات وکٹیں حاصل کیں۔ اس طرح سری لنکا کو پہلی اننگز میں صرف 17 رن کی برتری حاصل ہو سکی۔ چوتھے دن سری لنکا نے اپنی پہلی اننگز 304 رن پر چار وکٹ کے نقصان سے آگے بڑھائی۔ ناٹ آؤٹ بلے باز دھننجے ڈی سلوا (167) اور کوسل مینڈس (119) بڑی برتری کی جانب بڑھ رہے تھے، لیکن ثاقب نے دن کے آغاز میں ان دھننجے کو وکٹ کے پیچھے کیچ کرا دیا۔ چار اور بعد انہوں نے کوسل مینڈس کو بھی پویلین بھیج دیا۔ ثاقب نے سونل دونتھا کو آؤٹ کر کے ٹیسٹ کرکٹ میں اپنی پہلی اننگز میں پانچ وکٹیں حاصل کرنے کا اعزاز بھی حاصل کیا۔ سری لنکا نے اپنے آخری چھ وکٹ صرف 42 رن کے اضافے پر گنوا دیے۔ ثاقب نے 34 اوور میں 130 رن دے کر سات وکٹ حاصل کیے۔

برمنگھم ہیٹ نے میلبورن اسٹارز کو آٹھ وکٹ سے شکست دی



میلبورن، 12 نومبر (یو این آئی) جارجیا ریڈمین (74) اور اوپنر پرینز گاسٹ (52) کی شاندار بلے بازی کی بدولت برمنگھم ہیٹ نے میلبورن اسٹارز کو آٹھ وکٹ سے شکست دے کر ویمنز بگ بیش لیگ (ڈبلیو بی بی ایل) میں مسلسل تیسری کامیابی حاصل کی۔ 166 رن کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے کپتان جارجیا ریڈمین اور اوپنر پرینز گاسٹ کے درمیان ناٹ آؤٹ 105 رن کی شراکت نے برمنگھم ہیٹ کو سات گیند باقی رہتے جیت دلا دی۔ اس سے قبل پہلے بلے بازی کرتے ہوئے میلبورن اسٹارز کی اوپننگ جوڑی نے 108 رن کی شراکت کر کے ٹیم کو مضبوط آغاز فراہم کیا۔ کپتان میگ لیننگ نے 52 اور ایلی جونز نے 74 رن بنائے۔ تاہم جارجیا پرینڈرگاسٹ کی آخر گیندوں پر 20 رن کی تیز اننگز کے علاوہ کوئی اور بلے باز نمایاں کارکردگی نہیں دکھا سکا۔ اسٹارز نے مقررہ 20 اوور میں پانچ وکٹ پر 165 رن بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں برمنگھم ہیٹ کو دوسرے اوور میں گریس ہیرس کی وکٹ گنوانی پڑی، لیکن چارلی ناٹ اور ریڈمین کے درمیان 97 رن کی شراکت نے ٹیم کو سنبھالا۔ ناٹ ساتویں اوور میں اپنا نصف سنچری مکمل کرنے والی پہلی بلے باز بنیں، جس کے بعد اوپنر پرینز گاسٹ نے کریز سنبھالی۔ اس کے بعد دونوں بلے بازوں نے جارحانہ انداز اپنایا۔ ریڈمین اور پرینز گاسٹ نے مل کر 18 چوکے اور ایک چھکا لگایا۔

ہندوستان نے سنگاپور کو ہرایا



کوالالمپور، 12 نومبر (یو این آئی) کپتان ڈالمون مینجے کی شاندار ہیٹ ٹرک کی بدولت ہندوستان کی انڈر 17 مردوں کی فٹ بال ٹیم نے سنگاپور کو 4-2 سے شکست دے کر اے ایف سی انڈر 17 ایشین کپ 2027 کوالیفائرز کے گروپ ای میں اپنی مہم کا شاندار آغاز کیا۔ سنگاپور نے 27 ویں منٹ میں ایزان فرید کے گول سے برتری حاصل کی، لیکن مینجے نے 29 ویں منٹ میں گول کر کے ہندوستان کو برابری دلائی۔ انہوں نے 61 ویں منٹ میں پنالٹی پر دوسرا گول کر کے ہندوستان کو 2-1 سے آگے کر دیا۔ فرید نے 65 ویں منٹ میں اپنا دوسرا گول کر کے اسکور برابر کیا، تاہم مینجے نے 82 ویں منٹ میں ہیٹ ٹرک مکمل کرتے ہوئے ہندوستان کو دوبارہ برتری دلائی۔ متبادل کھلاڑی برنگ تھنگ نے 88 ویں منٹ میں چوتھا گول کر کے ہندوستان کی جیت یقینی بنا دی۔ عمرالدین وادو کی ٹیم نے پورے مقابلے میں قفل اور کنجوسی کا مظاہرہ کیا۔ سنگاپور کے فرید نے ہندوستانی دفاع کی ایک غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے پہلا گول کیا، لیکن مینجے نے دو منٹ بعد ہی اسکور برابر کر دیا۔ دھکے تک دونوں ٹیمیں 1-1 سے برابر تھیں۔

جیٹس نے پہلی کرکٹ اکیڈمی شروع کر دی



پونے، 12 نومبر (یو این آئی) دو مرتبہ مہاراشٹر پریمیئر لیگ (ایم پی ایل) کا خطاب جیتنے والی ٹیم رتناگیری جیٹس نے پونے کے دو گاؤں بدروک میں سلور بوچ ویٹن اسپورٹس اکیڈمی کے اشتراک سے اپنی پہلی باضابطہ کرکٹ اکیڈمی شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس اکیڈمی کا مقصد سات سال اور اس سے زیادہ عمر کے ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو تربیت فراہم کر کے انہیں اگلی سطح کی کرکٹ سے پیشہ ورانہ کرکٹ تک پہنچنے کا بہترین موقع فراہم کرنا ہے۔ اس میں انڈر 14، انڈر 16، انڈر 19 اور انڈر 23 عمر کے کھلاڑی شامل ہوں گے۔ رتناگیری جیٹس نے حال ہی میں انڈر 16 اور انڈر 19 کے ٹیلنٹ ٹرائلز منعقد کیے تھے، جن میں 700 سے زائد نوجوان کرکٹرز نے حصہ لیا۔ فرنچائز کا مہاراشٹر کے دیگر علاقوں میں بھی اسی طرح کی اکیڈمیاں قائم کرنا ہے۔ جٹ جیٹس کے چیئرمین اور رتناگیری جیٹس کے شریک مالک راجن نوانی نے کہا کہ نمایاں کھلاڑی راتوں رات تیار نہیں ہوتے بلکہ انہیں ایسا ماحول اور مواقع فراہم کرنا ضروری ہے، جہاں ان کی صلاحیتوں کو پہچان کر نکھارا جا سکے۔

نیوزی لینڈ نے پہلے میچ میں ہندوستان کو شکست دے دی



آکلینڈ، 12 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی فٹ بال ٹیم کو نیوزی لینڈ کے دورے کے پہلے دوستانہ مقابلے میں میزبان ٹیم کے ہاتھوں 0-5 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ گاگا جمعرات کو گو میڈیا اسٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے جزائے ورگیز نے پانچویں منٹ میں گول کر کے ٹیم کا کھاتہ کھولا، جبکہ کیسی ریڈل نے 33 ویں اور 43 ویں منٹ میں دو گول کیے۔ کرس ووڈ نے 57 ویں اور لاکلان بیلس نے 84 ویں منٹ میں گیند کو جال میں پہنچا کر میزبان ٹیم کی جیت 5-0 سے یقینی بنادی۔ نیوزی لینڈ میں ہندوستانی فٹ بال ٹیم کا یہ پہلا میچ تھا۔ اس مقابلے میں انیرودھ تھاپا نے 2018 کے بعد پہلی مرتبہ ہندوستانی ٹیم کی کپتانی کی۔ جون 2025 کے بعد پہلی بار بین الاقوامی میچ کھیلنے والے گول کیپر وشال کیتھ نے شکست کے باوجود اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے دوسرے ہاف میں پنالٹی سیو کی اہم شاٹس روک کر ہندوستان کو مزید بڑے فرق سے شکست سے بچایا۔ نیوزی لینڈ نے پانچویں منٹ میں ہی برتری حاصل کرلی، جب ہندوستانی پنالٹی ایریا میں اٹراتنزی کے دوران جزائے ورگیز کے پاس سے گیند گول میں چلی گئی۔ اس کے بعد کیتھ کو مسلسل دفاع کرنا پڑا۔ انہوں نے دور سے ہیٹ گاربٹ کی کوشش ناکام بنائی اور میزبان ٹیم کے دباؤ کے باوجود کئی اہم بچاؤ کیے۔ ہندوستان نے پہلے ہاف میں اپنا سب سے اچھا حملہ 19 ویں منٹ میں کیا۔ ریان ولیمز نے جزائے کے ساتھ مل کر دائیں جانب سے تیز قدمی کی اور گیند منویر سنگھ کے لیے پیچھے کی جانب کٹ کی، لیکن کیلن ایلیٹ نے بروقت مداخلت کرتے ہوئے ان کی کوشش روک دی۔ تقریباً آدھے گھنٹے کے کھیل کے بعد کیتھ نے ریڈل کے دو حملوں کو ناکام بنا کر ہندوستان کو مقابلے میں برقرار رکھا۔ ریڈل نے بالآخر 33 ویں منٹ میں گول کر کے پہلے ہاف کے اختتام تک نیوزی لینڈ کی برتری 3-0 کر دی۔ ہندوستان کے ہیڈ کوچ خالد جمیل نے وقفے کے دوران پانچ تبدیلیاں کیں۔ رکی میتھی باہام اور محمد سہیل کو اس موقع پر سینئر بین الاقوامی سطح پر پہلی بار کھیلنے کا موقع ملا۔ دوسرے ہاف کے آغاز میں لسٹن کولاکو نے فری کک کے ذریعے نیوزی لینڈ کے گول کیپر الیکس پالسن کو آزمائش میں ڈالا، تاہم میزبان ٹیم نے 58 ویں منٹ میں ووڈ کے ہیڈر کی مدد سے چوتھا گول کر دیا۔ بیلس نے 84 ویں منٹ میں والی کے ذریعے پانچواں گول کر کے اسکور 5-0 کر دیا۔ کیتھ نے 88 ویں منٹ میں مل تو تطما کی پنالٹی روک کر مزید نقصان سے ہندوستان کو بچایا اور ری باؤنڈ پر بھی گیند کو گول میں جانے نہیں دیا۔ بعد ازاں جمیل نے ڈیوڈ لالہلنسانگا اور نومہ سنگھ باہام کو بھی سینئر بین الاقوامی سطح پر ڈیبیو کا موقع دیا۔ اس طرح اس میچ میں ہندوستان کی جانب سے ڈیبیو کرنے والے کھلاڑیوں کی تعداد چار ہوگئی۔ ہندوستانی ٹیم کو اتوار کو کرائسٹ چرچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے دوستانہ میچ میں اپنی کارکردگی بہتر بنانے کا موقع ملے گا۔

مارش نے بال ٹیمپرنگ کے واقعے پر بات کرنے سے انکار کر دیا

کپتان پیٹ کمنز بھی جمعہ کو سڈنی میں میڈیا سے اس معاملے پر بات کریں گے



پرتھ، ۱۲ نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے عبوری ون ڈے کپتان مچل مارش نے ۲۰۱۸ کے دورہ جنوبی افریقہ کے دوران پیش آئے بال ٹیمپرنگ واقعے پر بات کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ذاتی طور پر اس واقعے سے آگے بڑھ چکے ہیں۔ ٹیسٹ اور باضابطہ ون ڈے کپتان پیٹ کمنز بھی جمعہ کو سڈنی میں میڈیا سے اس معاملے پر بات کریں گے۔ پرتھ میں انگلینڈ کے خلاف پہلے ون ڈے سے قبل پریس کانفرنس کے ابتدائی تقریباً چھ منٹ تک مارش سے مسلسل اس واقعے کے بارے میں سوالات کیے گئے، لیکن انہوں نے بار بار واضح کیا کہ وہ یہاں 'اپنی کہانی سنانے' نہیں آئے ہیں۔ مارش نے ۲۰۱۸ کی جنوبی افریقہ سیریز کے چاروں ٹیسٹ کھیلے تھے اور اس دوران وہ گیند بازی بھی کر رہے تھے۔ اسی دورے کا ذکر عثمان خواجہ نے اپنی خودنوشت سوانح عمری 'ہمبر' میں کیا ہے۔ خواجہ نے دعویٰ کیا ہے کہ آسٹریلیا نے پورٹ الزبتھ میں چھیڑ چھاڑ کی گئی گیند سے ریورس سوئنگ حاصل کرتے ہوئے ۴۸ رن دے کر چار وکٹ حاصل کیے تھے۔ مارش اس کیپ ٹاؤن ٹیسٹ میں بھی ٹیم کا حصہ تھے، جس میں کیمرون بینکرافٹ کو سینڈ پیپر کے ساتھ گیند کی حالت بدلتے ہوئے پکڑا گیا تھا۔ پریس کانفرنس میں پہلا سوال یہ کیا گیا کہ کیا مارش کو معلوم تھا کہ جنوبی افریقہ میں گیند سے چھیڑ چھاڑ کے لیے سینڈ پیپر استعمال کیا جا رہا ہے؟ اس پر انہوں نے جواب دیا، 'آپ نے پہلی ہی گیند پر چھکا لگا دیا ہے، دوست! بہت خوب۔' مارش نے کہا، 'اس ہفتے اس معاملے پر کافی شور رہا ہے اور میں ان لوگوں کا احترام کرتا ہوں جنہوں نے اپنی کہانیاں بیان کی ہیں۔ لیکن میں آج یہاں اپنی کہانی سنانے نہیں آیا ہوں۔ مجھے معلوم ہے کہ یہ بات عجیب لگ سکتی ہے، لیکن یہ ہمارے لیے ایک اہم ہفتہ ہے اور ون ڈے ٹیم کے لیے بھی یہ ایک اہم وقت ہے۔ میری پوری توجہ کل کی تیاری پر ہے۔' انہوں نے مزید کہا، 'آسٹریلیائی کرکٹ کے لیے وہ واقعی ایک مشکل وقت تھا۔ میں جانتا ہوں کہ آج بھی بہت سے لوگ اس واقعے سے دکھی ہیں۔ لیکن فی الحال میرے لیے اپنی کہانی بیان کرنے کا وقت نہیں ہے۔ میں خواجہ کا احترام کرتا ہوں کہ انہوں نے اپنی کہانی بیان کی اور اپنی کتاب لکھی۔ میں یہاں بیٹھ کر ان تمام باتوں پر کوئی فیصلہ سنانے نہیں آیا ہوں۔ ہر شخص کی اپنی کہانی ہوتی ہے۔'

لکشیہ سین نے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی



کوماموتو، 12 نومبر (و س)۔ ہندوستان کے اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی لکشیہ سین نے شاندار کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے جمعرات کو جاپان ماسٹرز 2026 کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ لکشیہ نے چین کے ڈونگ تیان یاؤ کو مسلسل دو گیمز میں 21-8، 21-14 سے شکست دے کر آخری آٹھ کھلاڑیوں میں جگہ پکی کی۔ فضائیہ تہوار مہارکباد جرمنی میں بانکو اوپن کا خطاب جیت کر جاپان پہنچنے والے لکشیہ نے اس سے قبل چینی تائپے کے پی یو چین کو 19-21، 21-18، 21-14 سے شکست دے کر پری کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کیا تھا۔ تیان یاؤ کے خلاف مقابلے میں لکشیہ نے ابتدا ہی سے اپنی برتری قائم رکھی۔ انہوں نے مسلسل آٹھ پوائنٹس حاصل کیے اور محض 13 منٹ میں پہلا گیم 21-8 سے اپنے نام کرلیا۔ دوسرے گیم میں چینی کھلاڑی نے واپسی کی کوشش کی۔ ایک وقت وہ 6-4 سے پیچھے تھے، لیکن عالمی رینکنگ میں اپنے حریف سے 32 مقام آگے موجود لکشیہ نے کھیل کی رفتار بڑھا دی۔ انہوں نے مسلسل چھ پوائنٹس حاصل کرکے اسکور 6-12 کردیا اور پھر اپنی برتری برقرار رکھتے ہوئے مقابلہ سیدھے گیمز میں جیت لیا۔ 25 سالہ لکشیہ کے لیے یہ کامیابی رواں سیزن میں ان کی شاندار واپسی کا حصہ ہے۔ جرمنی پہنچنے سے قبل انہیں بین الاقوامی ٹورنامنٹ میں مشکل دور سے گزرنا پڑا تھا، تاہم بانکو اوپن میں خطاب جیتنے سے ان کے اعتماد میں اضافہ ہوا۔ فائنل میں انہوں نے انڈونیشیا کے موجودہ چیمپئن جوناتھن کرسٹی کو 17-21، 21-10 سے شکست دی تھی۔ یہ رواں سیزن میں ان کا پہلا اور کیریئر کا ساتواں خطاب تھا۔ لکشیہ نے کوریا اوپن سے اپنا نام واپس لے لیا تھا، لیکن جاپان میں ان کی مضبوط کارکردگی سے سیزن کے اختتام پر ہونے والے بی ڈبلیو ایف ٹور فائنلز کے لیے کوالیفائی کرنے کی امیدیں بڑھ گئی ہیں۔

بھارت نے افغانستان کو 8 وکٹوں سے ہرایا



مسقط، ۱۲ نومبر (و س)۔ بھارتی ٹیم نے جمعرات کو انڈر ۱۹ ایشیا کپ کے سیمی فائنل میں افغانستان کو ۸ وکٹوں سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنالی۔ لکشیہ رائے چندانی کی قیادت میں بھارتی ٹیم اب ہفتہ کو خطاب کے لیے روایتی حریف پاکستان سے مقابلہ کرے گی۔ بھارتی ٹیم نے کھیل کے تینوں شعبوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے افغانستان کو پوری طرح پچھاڑ دیا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے افغانستان نے مقررہ ۵۰ اوورز میں ۸ وکٹوں کے نقصان پر ۲۲۷ رنز بنائے۔ افغانستان کی جانب سے نعمان سالارزئی نے ۷۸ گیندوں پر ۵۱ رنز جبکہ شاہ فیصل رحیمی نے ۷۲ گیندوں پر ۵۱ رنز کی اننگز کھیلی۔ بھارت کی جانب سے ایشان سود نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے ۴۳ رنز دے کر ۳ وکٹیں حاصل کیں۔ بھارتی گیند بازوں نے درست لائن اور لینتھ کے ساتھ گیند بازی کی اور افغان بلے بازوں کو کھل کر رنز بنانے کا موقع نہیں دیا۔ ہدف کا تعاقب کرنے اتری بھارتی ٹیم نے آغاز سے ہی میچ پر اپنی گرفت مضبوط کرلی۔ اوپننگ بلے بازوں کے درمیان ۱۰۰ سے زائد رنز کی شراکت نے جیت کی راہ آسان بنا دی۔ گزشتہ دو مقابلوں میں کم رنز پر آؤٹ ہونے والے کپتان کٹے رائے چندانی نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ۹۰ گیندوں پر ۹۳ رنز بنائے۔ دوسری جانب آریہ دیر سہواگ نے بھی اپنی شاندار فارم برقرار رکھی۔ گزشتہ میچ میں ۱۶۰ رنز کی فیصلہ کن اننگز کھیلنے والے سہواگ نے اس مقابلے میں ۵۷ گیندوں پر ۵۱ رنز بنائے۔ دونوں سلامی بلے بازوں کے آؤٹ ہونے کے بعد وی کے ویبت نے ۶۲ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۵۷ رنز اور لیش ورد ھن سنگھ چوہان نے ۱۴ گیندوں پر ۱۶ رنز بنا کر بھارت کو کامیابی دلائی۔ اس طرح بھارتی ٹیم نے ۳۶٫۵ اوورز میں ۲ وکٹوں کے نقصان پر ۲۲۸ رنز بنا کر ہدف حاصل کرلیا۔ بھارت نے ۱۳۱ اوورز باقی رہتے ہی مقابلہ اپنے نام کرلیا۔

سری کانت نے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی



ٹوکیو، 12 نومبر (یو این آئی) سابق عالمی نمبر ایک کدامبی سری کانت نے جمعرات کے روز جاپان کے پانچویں سیڈ کوڈائی ناراؤکا کو شکست دے کر کماموٹو ماسٹرز جاپان 2026 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے مردوں کے سنگلز کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی۔ دوسری جانب ترشا جولی اور گایتری گوپی چند کی جوڑی خواتین کے ڈبلز مقابلے سے باہر ہوگئی۔ کماموٹو پریفیکچرل جمنازیم میں کھیلے گئے بی ڈبلیو ایف سپر 500 ٹورنامنٹ کے پری کوارٹر فائنل میں سری کانت نے ایک گھنٹے تک جاری رہنے والے مقابلے میں ناراؤکا کو 21-15، 11-21، 21-18 سے شکست دی۔ ناراؤکا کے خلاف پانچ مقابلوں میں یہ سری کانت کی پہلی کامیابی ہے۔ عالمی رینکنگ میں آٹھویں مقام پر موجود ناراؤکا دو مرتبہ بی ڈبلیو ایف عالمی چیمپئن شپ کے چاندی کے تمغے جیت چکے ہیں۔ وہ 2023 میں اور اس سال کے آغاز میں نئی دہلی میں بھی رنر اپ رہے تھے۔ ناراؤکا نے پہلے گیم میں 4-8 کی برتری حاصل کرکے بہتر آغاز کیا، لیکن سری کانت نے واپسی کرتے ہوئے اسکور 9-9 سے برابر کردیا۔ جاپانی کھلاڑی نے دوبارہ 12-14 کی سبقت حاصل کی، تاہم سری کانت نے مسلسل سات پوائنٹس جیت کر مقابلے کا رخ بدل دیا اور پہلا گیم 21-15 سے اپنے نام کرلیا۔

ہندوستان کے سامنے نیوزی لینڈ کا چیلنج



ماؤنٹ مونگانوئی، 12 نومبر (یو این آئی) ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان جمعہ کو بے اوول میں کھیلا جانے والا چوتھا ون ڈے کئی اعتبار سے دلچسپ ہوگا۔ نئے کپتان، تبدیل شدہ بلے بازی کی ترتیب اور پورے 50 اوور کا مقابلہ ہونے کی امید کے درمیان اس میچ میں ہندوستانی ٹیم کی مضبوطی اور شریس ایئر کی قائدانہ صلاحیتوں کا امتحان ہوگا۔ ہندوستان پانچ میچوں کی سیریز میں 0-2 کی برتری کے ساتھ میدان میں اترے گا اور سیریز اپنے نام کرنے کے لیے اسے صرف ایک اور جیت درکار ہے۔ تاہم، اب تک کے مقابلوں کی پوری کہانی اس اسکور لائن سے واضح نہیں ہوتی، کیونکہ ہر بار بارش نے کھیل میں خلل ڈالا اور ہندوستان کی دونوں فتوحات ڈک ورتھ لوئس اسٹرن (ڈی ایل ایس) طریقے سے طے ہوئیں۔ ہیملٹن میں تیسرا ون ڈے منسوخ ہونے کے باعث دونوں ٹیموں کو پورے 100 اوور کے مقابلے میں اپنی ٹیموں کی ترکیب آزمانے کا موقع بھی نہیں مل سکا۔ ایسے میں موسم نے ساتھ دیا تو جمعہ کا میچ دونوں ٹیموں کی خوبیوں اور کمزوریوں کو بہتر طور پر پرکھنے کا موقع فراہم کرسکتا ہے۔ ہندوستان کی جانب سے سب کی نظریں شریس ایئر پر ہوں گی، جو شبمن گل اور کے ایل راہل کے آنکھ ٹیسٹ سیریز کی تیاری کے لیے روانہ ہونے کے بعد کپتانی سنبھالیں گے۔ پہلے تین میچوں میں گل کے نائب کی ذمہ داری نبھانے والے شریس ایئر کے پاس اب بین الاقوامی سطح پر اپنی قائدانہ صلاحیتوں کو ثابت کرنے کا موقع ہے۔ کپتانی صرف فیلڈنگ سجانے یا گیند بازی میں تبدیلی کرنے کا نام نہیں، بلکہ میچ کی صورت حال کو سمجھنے، حریف ٹیم کی حکمت عملی کا اندازہ لگانے اور ہر کھلاڑی کو اس کا کردار واضح کرنے کا معاملہ بھی ہے۔

ضلعی بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ کا انعقاد



جموں، 12 نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے تعاون سے ضلعی جموں بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ 2026-27 کا انعقاد 24 اور 25 نومبر کو ایم اے اسٹیڈیم جموں میں کیا جائے گا۔ دو روزہ چیمپئن شپ میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے مختلف عمر کے زمروں، جن میں منی، سب جونیئر، جونیئر، یوتھ اور سینئر کیٹیگریز شامل ہیں، کے مقابلے منعقد کیے جائیں گے۔ اس ٹورنامنٹ کا اہتمام ڈسٹرکٹ جموں بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کرے گی، جبکہ یہ مقابلے جموں و کشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کی سرپرستی میں منعقد ہوں گے۔ چیمپئن شپ کا مقصد بنیادی سطح پر بال بیڈمنٹن کے کھیل کو فروغ دینا اور ضلع جموں میں نوجوان کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے انہیں مناسب پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ ضلع جموں کے تمام متعلقہ کلبوں، اسکولوں، تعلیمی اداروں اور کالجوں کو مقابلوں میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ خواہش مند ٹیمیں واٹس ایپ یا ایس ایم ایس کے ذریعے 8492922694 پر اپنی انٹری جمع کرا سکتی ہیں۔ رجسٹریشن کی آخری تاریخ 23 نومبر 2026 مقرر کی گئی ہے، جبکہ موقع پر کسی بھی قسم کی انٹری قبول نہیں کی جائے گی۔

ٹینس بال کرکٹ کے انڈر 17 انتخابی ٹرائلز اختتام پذیر





سرینگر، ۱۲ نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام شیخی اسٹیڈیم سرینگر میں سب جونیئر لڑکوں اور لڑکیوں (انڈر ۱۷) کے دو روزہ انتخابی ٹرائلز کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئے۔ دو روز تک جاری رہنے والے ٹرائلز کے بعد ایسوسی ایشن نے جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے باصلاحیت کھلاڑیوں پر مشتمل لڑکوں اور لڑکیوں کی ٹیموں کو حتمی شکل دے دی ہے۔ منتخب کھلاڑی ۱۳ویں سب جونیئر نیشنل ٹینس بال کرکٹ چیمپئن شپ میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کریں گے۔ منتخب کھلاڑیوں کے لیے ۱۶ نومبر سے ۳۰ نومبر تک جموں میں تربیتی کیمپ منعقد کیا جائے گا، جہاں انہیں قومی سطح کے مقابلوں کے لیے تیار کرنے کی غرض سے خصوصی کوچنگ اور سخت تربیت فراہم کی جائے گی۔ ۱۳ویں سب جونیئر نیشنل ٹینس بال کرکٹ چیمپئن شپ یکم دسمبر سے ۴ دسمبر تک جموں میں منعقد ہوگی، جس میں جموں و کشمیر کی منتخب لڑکوں اور لڑکیوں کی ٹیمیں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گی۔ ایسوسی ایشن نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ نوجوان کھیلوں کے ٹیلنٹ کی نشاندہی، ان کی تربیت اور حوصلہ افزائی کے لیے مسلسل اقدامات جاری رکھے جائیں گے، تاکہ انہیں قومی سطح پر اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیے جا سکیں۔

ادھم پور میں 38ویں ضلعی والی بال چیمپئن شپ کا آغاز



ادھم پور، ۱۲ نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: منی اسٹیڈیم ادھم پور میں جمعرات کو ۳۸ویں دو روزہ ضلعی والی بال چیمپئن شپ کا آغاز ہوا۔ اس چیمپئن شپ کا انعقاد والی بال ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے زیر اہتمام کیا جا رہا ہے۔ چیمپئن شپ کا افتتاح چیف ایجوکیشن آفیسر ادھم پور سنیل کمار کھجوریا نے کیا، جبکہ ہائر سیکنڈری اسکول بوائز ادھم پور کے پرنسپل منوج کمار جاد نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ مقابلوں میں مجموعی طور پر ۱۵ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، جن میں مردوں کی ۱۱ اور خواتین کی ۴ ٹیمیں شامل ہیں۔ افتتاحی تقریب میں ادھم پور کی کھیل برادری سے وابستہ کئی اہم شخصیات، جن میں ایکسٹرا جم وال، اشوک کمار جونیئر، پون کمار، جوائنٹ سیکریٹری اجیت سنگھ کے علاوہ بڑی تعداد میں کھیل شائقین موجود تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی سنیل کمار کھجوریا نے کھیلوں میں نظم و ضبط، مناسب تربیت اور جسمانی صحت کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ منشیات سے دور رہیں اور کھیلوں کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر صحت مند طرزِ زندگی اپنائیں۔ چیمپئن شپ کے دوران مردوں کے زمرے میں کفری والی بال کلب نے پی پی ایس دی پی کفری کو ۲-۰ سیٹوں سے شکست دی۔ اس مقابلے میں سیٹوں کا اسکور ۲۶-۲۴ اور ۲۵-۲۱ رہا۔ ایک اور دلچسپ مقابلے میں اے او سی والی بال کلب نے اے پی ایس والی بال ٹیم کو ۲-۱ سیٹوں سے ہرایا، جس میں سیٹوں کا اسکور ۲۲-۲۵، ۲۵-۱۷ اور ۱۵-۱۳ رہا۔ اسی طرح رام نگر والی بال کلب نے بارٹا والی بال کلب کو ۲-۱ سیٹوں سے شکست دی۔ اس مقابلے میں اسکور ۲۵-۱۵، ۱۸-۲۵ اور ۱۵-۱۳ رہا۔ خواتین کے زمرے میں رام نگر والی بال کلب نے بارٹا والی بال کلب کو ۲-۰ سیٹوں سے شکست دی، جس میں اسکور ۲۵-۹ اور ۲۵-۱۳ رہا۔ دوسرے مقابلے میں اے پی ایس والی بال کلب نے پی پی والی بال کلب کو ۲-۰ سیٹوں سے ہرایا، جبکہ سیٹوں کا اسکور ۲۵-۱۳ اور ۲۵-۱۴ رہا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہورہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کررکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں خبر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا ہم تحریری طور کھیل کی محفل تحصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے ہم مفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کرسکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگا ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ملت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ہائنمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی اور ہائنس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور کھیل جگت کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط فہمی کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی اور ہائنس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781